سوالات کے جوابات (مختصر اور تفصیلی سوالات)

حصہ اول نظم حمد کسی نے سورج چاند بنائے سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

سوال جس نظم میں اللہ کی تعریف بیان کی جائے اسے اصطلاح میں کیا کہتے ہیں جواب اسے حمد کہتے ہیں

سوال حمد کے علم میں اللہ تعالیٰ کی کون سی نعمتیں بیان کی گئی ہیں فہرست ترتیب دیجیے جواب سورج چاند اور تارے بنانا رنگ برنگے پھول کھلانا پرندوں کو آواز دینا کوئل بلبل اوس کے موتی برسانا کھیتوں کو ہریالی دینا دریا پہاڑ جنگل بنانا انسان کو عقل و دانائی دینا

سوال اللہ تعالیٰ نے انسان کو کیسا بنایا اور کیا سکھایا جواب اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے دانائی اور سمجھ دی تاکہ وہ کائنات کے راز سمجھ سکے

سوال اس دنیا و کائنات کے راز منکشف کرنے کے لیے انسان کو کس نعمت سے نوازا گیا جواب عقل اور دانائی کی نعمت سے نوازا گیا

تفصیلی جوابات

الف حمد میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کن چیزوں کی خصوصیات بیان ہوئی ہیں وضاحت کریں جواب نظم میں اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کی یہ خصوصیات بیان ہوئی ہیں سورج چاند تارے روشنی اور رات دن بنانے کے لیے پھول اور باغ رنگ و بو سے دنیا کو خوبصورت بنانے کے لیے پرندے کوئل کی میٹھی آواز بلبل کے گیت سے فضا کو معطر کرنا فصلوں اور درختوں کھیتوں کو ہرا بھرا کرنا پہاڑوں پر بادل چھانا دریا اور جنگل پانی کی فراہمی درختوں سے فائدہ انسان عقل دے کر اشرف المخلوقات بنانا

ب اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کیوں بنایا جواب اللہ نے انسان کو عقل سوچنے کی صلاحیت اور علم حاصل کرنے کی طاقت دی انسان دوسری مخلوقات کی دیکھ بھال کر سکتا ہے نیکی اور بدی میں فرق کر سکتا ہے اور کائنات کے راز سمجھ سکتا ہے اسی لیے انسان اشرف المخلوقات ہے

ج ہم اللہ تعالیٰ کو کیسے پہچانتے ہیں جواب ہم اللہ کو اس کی بنائی ہوئی کائنات کو دیکھ کر پہچانتے ہیں آسمان زمین پہاڑ دریا پودے جانور اور خود ہمارا وجود اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں

د پودے اور درخت ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں جواب پودے اور درخت ہمارے لیے اس لیے ضروری ہیں کیونکہ یہ ہمیں آکسیجن دیتے ہیں جس سے ہم سانس لیتے ہیں یہ خوراک فراہم کرتے ہیں پھل سبزیاں یہ سایہ اور لکڑی دیتے ہیں یہ موسم کو معتدل رکھتے ہیں اور آلودگی کم کرتے ہیں

حصہ دوم نعت ہر درد کا ہوتا ہے درمان مدینے میں سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف ان اخلاق کا بھی ہوتا ہے عرفان مدینے میں سے شاعر کی کیا مراد ہے جواب شاعر کی مراد ہے کہ مدینہ منورہ میں انسان کے اخلاق سنور جاتے ہیں اور اسے نیکی کی پہچان ہو جاتی ہے

ب مدینے جانے سے ایمان کیسے کامل ہو جاتا ہے جواب مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور مقدس ماحول سے دل میں ایمان کی روشنی اور مضبوطی آ جاتی ہے

ج ہم اپنے ارمان کیسے پورے کر سکتے ہیں جواب مدینہ کی زیارت کر کے دعا مانگ کر اور نیک اعمال کر کے

د شاعر کے مطابق ہماری بخشش کیسے ہو سکتی ہے جواب مدینہ میں دعا مانگنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی امید رکھنے سے

ہ دن پھرنا ایک محاورہ ہے اس کا کیا مطلب ہے جواب دن پھرنا کا مطلب ہے خوش حالی آنا مشکلات کا ختم ہونا

تفصیلی جوابات

الف درد کے درمان اور خالق کے عرفان کا مدینہ سے کیا تعلق ہے وضاحت کریں جواب مدینہ منورہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سرزمین ہے یہاں آکر انسان کا ہر درد پریشانی بیماری دور ہو جاتا ہے یہاں کا ماحول اتنا پاک ہے کہ انسان کو اللہ کی قربت اور پہچان حاصل ہو جاتی ہے

ب اس نعت مبارکہ سے آپ نے کیا سیکھا جواب ہم نے سیکھا کہ مدینہ منورہ ایک مقدس جگہ ہے جہاں ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے ہمیں مدینہ کی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت رکھنی چاہیے

نعت کا مرکزی خیال مدینہ منورہ کی فضیلت یہاں کے روحانی ماحول کا اثر اور یہ کہ یہاں ہر درد کا علاج اور ہر مشکل کا حل ہے

شعر کی تشریح یہ میرا عقیدہ ہے یہ دل کا عقیدہ ہے ہوتی ہے ہر اک مشکل آسان مدینے میں شاعر کہتا ہے کہ میرا پورا یقین ہے کہ مدینہ منورہ میں ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے یہ صرف زبانی کہنے کی بات نہیں بلکہ دل سے عقیدہ ہے

حصہ سوم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نرم مزاجی سے متعلق سوالات

سوال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نرم مزاجی سے متعلق حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا جواب انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا

سوال آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے کیسے ملے کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی حرج بھی فرماتے جواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک سے بہت محبت اور نرمی سے ملتے تھے آپ کبھی بھی کسی پر بوجھ نہیں بنتے تھے یعنی حرج نہیں فرماتے تھے

سوال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے والی بزرگ خاتون کیوں رونے لگیں جواب وہ بزرگ خاتون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آئی تھیں آپ نے ان کا بہت اکرام کیا اور انہیں اپنے پاس بٹھایا آپ کی اس محبت اور عزت سے خوشی کے آنسوؤں میں وہ رونے لگیں

سوال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدوی صحابی کو کہاں دیکھا اور کیا کیا جواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بدوی صحابی کو مسجد میں دیکھا جو پیشاب کر رہا تھا آپ نے لوگوں کو روکا اور نرمی سے اسے سمجھایا کہ مسجد یہ کام کرنے کی جگہ نہیں ہے

سوال مندرجہ ذیل الفاظ میں سے خوش مزاجی ظاہر کرتا ہے جواب مسکراہٹ خوش مزاجی ظاہر کرتی ہے

حصہ چہارم حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف غزوہ احد میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کیا کہا جواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سعد تیر چلاؤ تمہارے ماں باپ تم پر قربان ہوں

ب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو کب کون سی تلوار پسند آئی کیا وہ تلوار انھیں ملی جواب جنگ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار پسند آئی ہاں بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تلوار انہیں عطا فرما دی

ج سعید بن العاص کو کب کس نے قتل کیا جواب جنگ قادسیہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بیٹے عمر نے قتل کیا

د حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنا گھوڑا دریائے دجلہ میں کب اور کیوں ڈالا جواب فتح مدائن کے وقت تا کہ فوج کو ہمت دلائیں اور دشمن پر رعب طاری کریں

ہ سعد کس آبدوز کا نام ہے اسے یہ نام کیوں دیا گیا ہے جواب پاکستان نیوی کی ایک آبدوز کا نام سعد ہے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی بہادری کی وجہ سے یہ نام دیا گیا

و حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کب اور کہاں وفات پائی جواب پچپن ہجری میں مدینہ منورہ میں وفات پائی

تفصیلی جوابات

الف بخاری شریف میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے منسوب واقعہ تحریر کریں جواب بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو تیر اندازی کے لیے کہا اور دعا دی اے اللہ اس کا تیر نشانہ پر لگا اس دعا کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ہر تیر دشمن کو لگا

ب فتح مدائن کا واقعہ تحریر کریں جواب فتح مدائن سولہ ہجری میں ہوئی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی قیادت میں مسلمانوں نے فارسی فوج کو شکست دی اس جنگ میں مسلمانوں نے بہت بہادری دکھائی اور ایرانی سلطنت کا خاتمہ ہوا

حصہ پنجم کہانی چغل خور سے متعلق سوالات مختصر جوابات

الف چغل خور کو اپنی ملازمت سے کیوں ہاتھ دھونا پڑے جواب کیونکہ اس کا مالک انتقال کر گیا تھا

ب چغل خور کو کوئی ملازمت یا مزدوری کیوں نہیں مل رہی تھی جواب کیونکہ وہ بہت بوڑھا تھا اور کام نہیں کر سکتا تھا

ج چغل خور نے کسان سے کیا اجازت لی جواب اس نے کسان سے اجازت لی کہ وہ اس کے کھیت کے کنارے ایک جھونپڑی بنا کر رہ سکے

د چغل خور نے کسان کی بیوی سے کیا کہا جواب اس نے کسان کی بیوی سے کہا کہ وہ اسے کھانا دے دیا کرے بطور معاوضہ وہ ان کے گھر کی حفاظت کرے گا

ہ کسان کے خاندان والوں کے درمیان لڑائی کیوں ہوئی جواب کسان کے مرنے کے بعد اس کی زمین کے بارے میں جھگڑا ہوا

و کوئی چغل خور یہ کیوں نہیں مانتا کہ وہ چغل خور ہے جواب کیونکہ لوگ اسے احمق سمجھتے تھے اور اس کی بات پر یقین نہیں کرتے تھے

تفصیلی جوابات

الف چغل خور اور کسان کی بیوی کے بھائیوں کے درمیان کیا گفت گو ہوئی جواب کسان کی بیوی کے بھائیوں نے چغل خور سے کہا کہ وہ ان کی بہن کا ساتھ دے اور زمین کے جھگڑے میں ان کی مدد کرے چغل خور نے انہیں سمجھایا کہ آپس میں لڑنا ٹھیک نہیں ہے

ب چغل خور اور کسان کے بھائیوں میں کیا گفت گو ہوئی جواب کسان کے بھائیوں نے چغل خور سے کہا کہ وہ ان کا ساتھ دے پل خور نے کہا کہ وہ صرف انصاف کی بات کرے گا اور جھگڑا ختم کرنے میں مدد کرے گا

حصہ ششم قدرتی آفات سے متعلق سوالات مختصر جوابات

الف قدرتی آفت کسے کہتے ہیں جواب قدرتی آفت وہ تباہی ہے جو فطرت کے باعث آئے جیسے زلزلہ سیلاب طوفان

ب پہلے کون سی بیماریاں مہلک ہوا کرتی تھیں جواب طاعون ہیضہ چیچک وغیرہ

ج کیا آج کل طاعون کی بیماری موجود ہے جواب نہیں یہ بیماری اب تقریباً ختم ہو چکی ہے

د زلزلے سے کیا ہوتا ہے جواب زمین ہلتی ہے عمارتیں گر جاتی ہیں جانی و مالی نقصان ہوتا ہے

ہ سب سے زیادہ شدت کا زلزلہ کب اور کہاں آیا اس کی شدت کیا تھی جواب 1960 میں چلی میں شدت 9.5 تھی

و کوئٹہ کے زلزلے میں کتنے افراد ہلاک اور زخمی ہوئے جواب 1935 میں کوئٹہ زلزلے میں تقریباً 30,000 افراد ہلاک ہوئے

ز 8 اکتوبر 2005 کے دن مظفر آباد میں کیا ہوا تھا جواب زلزلہ آیا تھا جس میں بہت زیادہ جانی و مالی نقصان ہوا

ح سیلاب کس طرح نقصان پہنچاتا ہے جواب سیلاب سے گھر فصلیں تباہ ہوتی ہیں لوگ بے گھر ہو جاتے ہیں بیماریاں پھیلتی ہیں

تفصیلی جوابات

الف زلزلے زیادہ نقصان دہ ہیں یا سیلاب دلائل سے جواب دیں جواب دونوں نقصان دہ ہیں زلزلہ اچانک آتا ہے بچاؤ مشکل ہوتا ہے سیلاب سے بچاؤ کے لیے ڈیم بنائے جا سکتے ہیں دونوں میں جانی نقصان ہوتا ہے

ب سیلاب کی تباہ کاریوں کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے جواب ڈیم اور بند بنا کر جنگلات بڑھا کر لوگوں کو آگاہی دے کر سیلاب سے محفوظ رہائش گاہیں بنا کر

حصہ ہفتم نظم وطن کی مٹی گواہ رہنا سے متعلق سوالات مختصر جوابات

الف وطن کی مٹی کو عظیم تر بنانے سے کیا مراد ہے جواب وطن کی ترقی اور خوش حالی کے لیے کام کرنا

ب تری زمیں کے یہ چاند تارے سے شاعر کی کیا مراد ہے جواب وطن کے قابل اور مشہور لوگ

ج آپ اپنے وطن کا وقار بڑھانے کے لیے کیا کر رہے ہیں جواب محنت سے پڑھائی کرنا اچھے اخلاق اپنانا وطن کی خدمت کے لیے تیار رہنا

د ہر ایک اپنے محاذ پر ہے سے شاعر کی کیا مراد ہے جواب ہر شخص اپنی جگہ پر وطن کی خدمت میں لگا ہوا ہے

ہ آپ وطن کی مٹی کو اپنے کس عمل پر گواہ بنانا چاہتے ہیں جواب وطن کی محبت ایمانداری اور محنت پر

و آپ وطن کی مٹی کو عظیم تر بنانے کے لیے کیا کر رہے ہیں جواب علم حاصل کر کے وطن کی ترقی میں حصہ لینا

تفصیلی جوابات

الف نظم کے مطابق بتایئے کہ مغنی اپنے وطن کے لیے کیا خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور ان کی خدمات سے کیا فائدہ ہوتا ہے جواب نظم میں مغنی شاعر وطن کی محبت گا کر لوگوں میں جذبہ پیدا کر رہا ہے اس سے لوگوں میں وطن کی محبت بڑھتی ہے اور وہ وطن کے لیے قربانی دینے کو تیار ہوتے ہیں

ب کیا آپ اپنے وطن سے پیار کرتے ہیں آپ کو پاکستان میں کون سی چیزیں بہت پسند ہیں جواب جی ہاں ہم اپنے وطن سے بہت پیار کرتے ہیں پاکستان کی خوبصورت وادیاں بلند پہاڑ میدانی علاقے اور یہاں کے مہمان نواز لوگ پسند ہیں

نظم کا مرکزی خیال وطن سے محبت اور اس کی حفاظت و ترقی کے لیے ہمہ وقت تیار رہنا

حصہ ہشتم ہنگول نیشنل پارک سے متعلق سوالات مختصر جوابات

الف بلوچستان میں کون سا پارک مشہور ہے جواب ہنگول نیشنل پارک

ب ہنگول نیشنل پارک کتنے ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے جواب تقریباً 6,100 مربع کلو میٹر

ج ہنگول نیشنل پارک میں سیاحوں کی آمد کا آغاز کب ہوا جواب 2004 میں

د سفنکس آف بلوچستان کو مقامی افراد کیا کہتے ہیں جواب شیر بلوچستان

ہ کمراٹ ویلی کہاں واقع ہے جواب خیبر پختونخوا کے ضلع اپر دیر میں

و مساکن سے کیا مراد ہے جواب رہائش گاہیں جہاں پودے اور جانور رہتے ہیں

تفصیلی جوابات

الف ہنگول نیشنل پارک کی چند خصوصیات بتائیں جواب یہ پاکستان کا سب سے بڑا قومی پارک ہے یہاں ہنگول دریا بہتا ہے یہاں جنگلی جانور جیسے ہرن چیتا اور مختلف پرندے پائے جاتے ہیں یہاں قدرتی خوبصورت مناظر ہیں

ب وادی کمراٹ کے قدرتی حسن پر چند جملے لکھیں جواب وادی کمراٹ بہت خوبصورت ہے یہاں سر سبز وادیاں آبشاریں اور بلند پہاڑ ہیں موسم بہار میں یہاں پھول کھلتے ہیں اور ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں

حصہ نہم میجر شبیر شریف شہید سے متعلق سوالات مختصر جوابات

الف 1971 کی جنگ میں میجر شبیر شریف کو کیا حکم ملا جواب دشمن کے ٹینک روکنے کا حکم ملا

ب شبیر شریف شہید کو کن دو اعزازات سے نوازا گیا جواب ہلال جرات اور ستارہ جرات

ج میجر شبیر شریف کا میجر راجا عزیز بھٹی شہید سے کیا رشتہ ہے جواب دونوں بہادر فوجی تھے اور انہوں نے پاکستان کے لیے جان قربان کی

د 1965 کی جنگ کے دوران شبیر شریف شہید فوج میں کس عہدے پر فائز تھے جواب کیپٹن کے عہدے پر تھے

تفصیلی جوابات

الف میجر شبیر شریف نے شدید زخمی حالت میں اپنے ساتھیوں کو کیا پیغام دیا جواب انہوں نے کہا اپنی پوزیشن پر ڈٹے رہو دشمن کو آگے مت بڑھنے دو

ب اگر کبھی آپ کو ملک کے لیے جان قربان کرنے کا موقع ملا تو آپ کا عمل کیا ہوگا جواب ہم بھی اپنے ملک کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہیں ہمارے شہیدوں نے یہ سبق سکھایا ہے

حصہ دہم پاکستان کی ثقافت سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف سوال: پاکستان کے لوگ کس رشتے کی وجہ سے باہم بڑے ہوئے ہیں؟ جواب: اسلامی بھائی چارے کی وجہ سے۔

ب سوال: ثقافت کسے کہتے ہیں؟ جواب: کسی قوم کے رہن سہن، رسم و رواج، تہوار اور لباس کو ثقافت کہتے ہیں۔

ج سوال: پاکستان کی ثقافت کیسی ہے؟ جواب: پاکستان کی ثقافت اسلامی اقدار پر مبنی ہے، جس میں مختلف صوبوں کے روایات شامل ہیں۔

د سوال: پاکستان کے چند مذہبی تہواروں کے نام لکھیے۔ جواب: عید الفطر، عید الاضحیٰ، میلاد النبی۔

ہ سوال: پاکستان میں کون سی اقلیتیں رہائش پذیر ہیں؟ جواب: ہندو، سکھ، عیسائی، پارسی وغیرہ۔

و سوال: اثر شید درکا محل وقوع بتائیے؟ جواب: سوات میں واقع ہے۔

ز سوال: میلا مویشیاں کب اور کہاں لگتا ہے؟ جواب: سالانہ، مختلف شہروں میں۔

تفصیلی جوابات

الف سوال: پاکستان کی ثقافت میں کن رحموں کی آمیزش ہے؟ جواب: پاکستان کی ثقافت میں عربی، فارسی، ترک، اور مقامی ثقافتوں کی آمیزش ہے۔

ب سوال: آپ جس صوبے سے تعلق رکھتے ہیں وہاں کی ثقافت کا حال بیان کریں۔ جواب: مثال کے طور پر پنجاب کی ثقافت بہت رنگین ہے۔ یہاں بھنگڑا، گدھار قص اور لوک گیت مشہور ہیں۔ تہواروں پر میلے لگتے ہیں۔

ج سوال: پاکستان کی ثقافت کی نمایاں خصوصیات واضح کریں۔ جواب: اسلامی اقدار، میزبانی، مختلف زبانیں، رنگین لباس، لذیذ کھانے، اور روایتی موسیقی۔

حصہ یازدہم نظم اک ریل کے سفر کی تصویر سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

ج سوال: ریل گاڑی کے تیسرے درجے کا ڈبہ کن لوگوں کے لیے مختص ہوتا ہے؟ جواب: عام مسافروں کے لیے۔

سوال: شاعر نے مہلت دینا کسے کہا ہے؟ جواب: مسافروں کو۔

سوال: لوگ ریل گاڑی سے سفر کرنا کیوں پسند کرتے ہیں؟ جواب: کیونکہ یہ سستا اور آرام دہ ہوتا ہے۔

سوال: مور چا بند ٹرین کے مسافروں کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟ جواب: وہ ٹرین روک کر مسافروں کو سوار یا اترنے میں مدد کرتے ہیں۔

سوال: شاعر نے اس نظم میں ریل کے سفر سے متعلق کیا پیش گوئی کی ہے؟ جواب: کہ اگر یہ ٹرین ایران چلی جائے تو مسافر بہت دور نکل جائیں گے۔

تفصیلی جوابات

سوال: ریل گاڑیوں اور جہازوں کے سفر کو ماحول دوست بھی کہا جاتا ہے کیوں؟ جواب: ہاں، کیونکہ یہ زیادہ لوگوں کو ایک ساتھ لے جاتے ہیں، جس سے ایندھن کم استعمال ہوتا ہے اور آلودگی کم ہوتی ہے۔

ب سوال: مزاح کے حوالے سے اس نظم کی خوبیاں اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ جواب: شاعر نے ٹرین کے سفر کی بھیڑ، مسافروں کے سامان اور ان کی عادات کا مزاحیہ انداز میں بیان کیا ہے، جیسے لوگ ضرورت سے زیادہ سامان لے جاتے ہیں۔

ن سوال: آپ کو یہ نظم کیسی لگی؟ کیا اس کا حقیقی زندگی سے کوئی تعلق ہے؟ جواب: یہ نظم بہت اچھی لگی۔ ہاں، اس کا تعلق حقیقی زندگی سے ہے کیونکہ ریل کے سفر میں اکثر ایسا ہی ہوتا ہے۔

سوال: نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ جواب: ریل کے سفر میں مسافروں کی بھیڑ، گڑبڑ اور ان کی عجیب عادات۔

حصہ دوازدہم کھیل موسم اور دیگر موضوعات سے متعلق سوالات

کھیلوں سے متعلق

اسوال: کھیل کیوں اہم ہوتے ہیں؟ جواب: صحت مند رہنے، تندرستی اور نظم وضبط سیکھنے کے لیے۔

ب سوال: بہترین دماغ کے لیے کیا ضروری ہے؟ جواب: ورزش اور کھیل۔

ن سوال: عالمی سطح پر ہاکی کی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟ جواب: گیارہ کھلاڑی۔

سوال: دنیا میں کتنی اقسام کی ہاکی کھیلی جاتی ہے نام بتائیں؟ جواب: فیلڈ ہاکی، آئس ہاکی، رولر ہاکی۔

پ سوال: ہاکی کس کس میدان میں کھیلی جاتی ہے؟ جواب: گھاس کے میدان، برف پر اور کھلے میدان میں۔

سوال: پاکستان نے ہاکی کے مقابلوں میں کون کون سے اعزازات حاصل کیے؟ جواب: عالمی چیمپئن اور اولمپک گولڈ میڈل۔

موسموں سے متعلق

الف سوال: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس انمول نعمت سے نوازا؟ جواب: موسم سے۔

ب سوال: ایسے ممالک کے نام لکھیں جو سارا سال گرم رہتے ہیں۔ جواب: سعودی عرب، متحدہ عرب امارات۔

ج سوال: موسم گرما اور موسم سرما کی شروعات کس مہینے میں ہوتی ہے؟ جواب: موسم گرما اپریل میں اور موسم سرما نومبر میں۔

د سوال: موسم گرما اور موسم سرما میں کس قسم کا لباس پہنا جاتا ہے؟ جواب: موسم گرما میں ہلکا اور موسم سرما میں گرم لباس۔

ہ سوال: موسم سرما میں کون سے پھل کھائے جاتے ہیں؟ جواب: مالٹا، کیلا، سیب۔

و سوال: موسم بہار میں کون سی نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں؟ جواب: پھولوں کی نمائشیں۔

تفصیلی جوابات

سوال: پاکستان کے بدلتے موسموں کے حوالے سے اپنے احساسات بیان کریں۔ جواب: پاکستان میں چاروں موسم آتے ہیں۔ بہار میں خوبصورتی، گرمی میں چھٹیاں، خزاں میں پت جھڑ اور سردی میں کہرا ہوتا ہے۔ ہر موسم اپنی خوبصورتی رکھتا ہے۔

ب سوال: موسم برسات کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ جواب: موسم برسات بہت پیارا موسم ہے۔ بارش کی بوندیں، ہریالی اور ٹھنڈی ہوا سب کو خوش کر دیتی ہے۔

حصہ سیزدہم حکیم محمد سعید سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

سوال: حکیم محمد سعید کون تھے؟ جواب: مشہور سائنسدان، طبیب، اور تعلیم کے سرگرم کارکن۔

ب سوال: حکیم محمد سعید کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ جواب: انیس سو بیس میں دہلی میں۔

ج سوال: والد کے انتقال کے بعد محمد سعید کی پرورش کس نے کی؟ جواب: ان کے بڑے بھائی حکیم عبدالحمید نے۔

د سوال: حکیم محمد سعید کے مشہور ہونے کی کوئی ایک وجہ بیان کریں۔ جواب: انہوں نے حکمت یعنی روایتی دوا کو جدید دور سے جوڑا۔

ہ سوال: حکیم سعید اپنی آمدن کو کن مقاصد کے لیے استعمال کرتے تھے؟ جواب: تعلیم اور خدمت خلق کے لیے۔

و سوال: حکیم محمد سعید نے کن موضوعات پر کتب تحریر کیں؟ جواب: طب، سائنس، تاریخ اور تعلیم۔

حصہ چہاردہم نظم درس عمل سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف سوال: درس عمل کے کیا معنی ہیں؟ جواب: عمل کرنے کا سبق۔

ب سوال: شاعر کے مطابق ہم زندگی کے ہر مرحلے کو کس طرح سہل بنا سکتے ہیں؟ جواب: مل کر کام کر کے۔

ج سوال: مایوسیوں میں امید کے نغمے کس طرح چھیڑے جا سکتے ہیں؟ جواب: ہمت نہ ہار کر اور مثبت سوچ کر۔

سوال: عمل کے جوہر دکھانے سے کیا مراد ہے؟ جواب: اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا۔

سوال: آسمان کو زمین بنانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ جواب: مشکل کام کو آسان کرنا اور بلندیوں کو حاصل کرنا۔

تفصیلی جوابات

اف سوال: انسانیت کی شان دکھاتے چلے چلو سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ آپ کس طرح انسانیت کی شان دکھا سکتے ہیں؟ جواب: شاعر کا مطلب ہے کہ ہمیں انسانیت کی خدمت کرنی چاہیے۔ ہم غریبوں کی مدد، بیماروں کی تیمارداری، اور سب کے ساتھ اچھا سلوک کر کے انسانیت کی شان دکھا سکتے ہیں۔

ب سوال: پت جھڑ کی رت کیا ہوتی ہے؟ شاعر نے یہ ترکیب کیوں استعمال کی؟ جواب: پت جھڑ وہ موسم ہے جب درختوں کے پتے جھڑتے ہیں اور سب کچھ اُداس لگتا ہے۔ شاعر نے اس ترکیب سے مشکل وقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ پت جھڑ میں پھول کھلانا مشکل ہے مگر اگر کوشش کریں تو ممکن ہے۔

حصہ پانزدہم اسلام میں عورت کا مقام سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کیا درجہ عطا کیا ہے؟ جواب: اشرف المخلوقات۔

ب۔ اسلام سے قبل عربوں کے کیا حالات تھے؟ جواب: جاہلیت کا دور تھا، عورتوں کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔

ج۔ قبل اسلام لڑکیوں یا بیٹیوں سے کیا سلوک کیا جاتا تھا؟ جواب: بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔

د۔ بیٹی کے متعلق اسلام کے کیا احکامات ہیں؟ جواب: بیٹی کی پرورش کرنا، اسے تعلیم دلانا، اس سے پیار کرنا۔

ہ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کس طرح عزت سے نوازا؟ جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بہت پیار کرتے تھے، ان کے کھڑے ہونے پر آپ خود کھڑے ہو جاتے تھے۔

و۔ بیٹی کے والدین کو اسلام نے کیا خوش خبری سنائی ہے؟ جواب: بیٹی کی پرورش کرنے والے جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوں گے۔

ز۔ اسلام نے مردوں کو بیویوں کے معاملے میں کیا حکم دیا ہے؟ جواب: بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

تفصیلی جوابات

الف۔ احادیث کی مدد سے بتائیے کہ اسلام نے بیٹی اور ماں کو کیا مقام عطا کیا ہے؟ جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ اور بیٹی کی پرورش کرنے والے کے لیے جنت کی بشارت دی۔

ب۔ پاکستان میں عورتوں کے ساتھ کیا امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے؟ جواب: بعض علاقوں میں عورتوں کو تعلیم سے محروم رکھا جاتا ہے، کم عمری کی شادیاں کر دی جاتی ہیں، اور وراثت میں حق نہیں دیا جاتا۔

حصہ شانزدہم کرپشن سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف۔ کرپشن سے کیا مراد ہے؟ جواب: بے ایمانی، رشوت لینا، دھوکہ دہی۔

ب۔ شفافیت سے کیا مراد ہے؟ جواب: صاف اور کھلا ہونا۔

ج۔ کرپشن کی چند صورتیں بیان کریں۔ جواب: رشوت، اقربا پروری، سرمایہ چوری۔

د۔ کیا کرپشن صرف رشوت خور اہلکار کرتے ہیں یا کوئی اور بھی؟ جواب: ہر وہ شخص جو بے ایمانی کرے، کرپشن کرتا ہے۔

ہ۔ کیا ریاست صرف سزا کے ذریعے کرپشن پر قابو پا سکتی ہے؟ **جواب: نہیں، تعلیم اور آگاہی بھی ضروری ہے۔**

و۔ کیا تعلیم بدعنوانی کے خاتمے میں کردار ادا کر سکتی ہے؟ **جواب: جی ہاں، تعلیم سے لوگوں میں شعور آتا ہے۔**

تفصیلی جوابات

الف۔ کرپشن ختم کرنے کا کوئی ایک طریقہ تفصیل سے بتائیں۔ جواب: شفافیت: ہر کام کھلے عام ہو، پیسوں کا حساب ہو، تاکہ کوئی چوری نہ کر سکے۔

ب۔ تعلیم کے ذریعے کس طرح بدعنوانی پر قابو پایا جا سکتا ہے؟ جواب: تعلیم سے لوگوں میں ایمانداری اور قانون کی پاسداری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسکولوں میں اخلاقیات پڑھائی جائیں۔

حصہ ہفد ہم نظم دریا کنارے چاندنی سے متعلق سوالات

الف۔ دریا کی اک اک لہر کو نہلا رہی ہے چاندنی سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ جواب: چاندنی دریا کی ہر لہر پر چمک رہی ہے، جیسے وہ انہیں نہلا رہی ہو۔

ب۔ کیا پانی میں تارے ہوتے ہیں؟ اگر نہیں، تو شاعر نے پانی میں تارے دیکھنا کیوں کہا ہے؟ جواب: پانی میں تارے نہیں ہوتے، لیکن چاندنی رات میں پانی کی سطح پر تاروں کی جھلک نظر آتی ہے۔

ج۔ نور کے خیمے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ جواب: چاندنی کے ڈیرے، جہاں چاندنی بکھری ہوئی ہے۔

د۔ دور کے سے کیا مراد ہے؟ جواب: دور دراز کے علاقے۔

ہ۔ خیمے کیا ہوتے ہیں؟ شاعر نے یہ اصطلاح کیوں استعمال کی ہے؟ جواب: خیمے رہنے کے لیے ہوتے ہیں۔ شاعر نے چاندنی کے پھیلاؤ کو خیموں سے تشبیہ دی ہے۔

و۔ اپنے علاقے میں ایسے خوبصورت قدرتی مناظر کو الفاظ میں بیان کریں۔ جواب: مثال کے طور پر ہمارے گاؤں میں ایک ندی بہتی ہے، رات کو چاند نکلتا ہے تو پانی چمک اٹھتا ہے۔

ز۔ پانی کی کیا اہمیت ہے؟ اگر زمین سے پانی ختم ہو جائے تو کیا ہوگا؟ پیش گوئی کیجیے۔ جواب: پانی زندگی ہے۔ اگر پانی ختم ہو جائے تو پودے، جانور، اور انسان سب مر جائیں گے۔ زمین بنجر ہو جائے گی۔

حصہ ہجد ہم ابتدائی طبّی امداد سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف۔ کس کے درد سے کیوں کراہنے گئے؟ جواب: مریض کے درد سے۔

ب۔ عاصم صاحب نے جو ڈبہ منگوایا، اسے کیا کہتے ہیں؟ جواب: فرسٹ ایڈ باکس۔

ج۔ فرسٹ ایڈ کسے کہتے ہیں؟ جواب: ابتدائی طبّی امداد۔

د۔ ابتدائی طبّی امداد کی ضرورت کب پڑتی ہے؟ جواب: حادثے یا چوٹ لگنے پر۔

ہ۔ فرسٹ ایڈ باکس میں کیا ہوتا ہے؟ جواب: پٹی، ڈٹول، روئی، مرہم۔

و۔ کرنٹ لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ جواب: بجلی کا سلسلہ بند کر دیں، مریض کو خشک لکڑی سے ہٹائیں۔

تفصیلی جوابات

الف۔ ڈوبنے والے کو کس طرح بچایا جاتا ہے؟ جواب: فوراً پانی سے نکالیں، منہ نیچا رکھیں تاکہ پانی نکلے، اگر سانس نہ آئے تو مصنوعی سانس دیں۔

ب۔ ہمیں ابتدائی طبّی امداد کی تربیت کیوں حاصل کرنی چاہیے؟ جواب: تاکہ ہم کسی کی جان بچا سکیں۔

ج۔ آگ لگنے کی صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ جواب: فوراً آگ بجھانے کی کوشش کریں، فائر بریگیڈ کو کال کریں۔

د۔ اگر کسی کا بازو ٹوٹ جائے تو کس طرح طبّی امداد دی جاتی ہے؟ جواب: بازو کو ہلنے نہ دیں، کسی سخت چیز سے باندھ دیں، اور ہسپتال لے جائیں۔

حصہ انیسواں نظم بچے کی دعا سے متعلق سوالات

مختصر جوابات

الف۔ پہلے شعر میں رب العزت کے حضور کیا دعا کی گئی ہے؟ جواب: زندگی شمع کی طرح روشن ہو۔

ب۔ اندھیرا دور ہونے سے کیا مفہوم نکلتا ہے؟ جواب: غربت، جہالت، اور برائی کا خاتمہ۔

ج۔ زندگی ہو میری پروانے کی صورت یا رب! میں پروانہ کس چیز کی علامت ہے؟ جواب: علم کی شمع کا پروانہ، یعنی علم کے لیے محبت۔

د۔ آپ نے اس نظم سے کیا سبق حاصل کیا؟ جواب: ہمیں علم حاصل کرنا چاہیے، غریبوں کی مدد کرنی چاہیے، اور نیک راہ پر چلنا چاہیے۔

اشعار کی تشریح

کسی نے سورج چاند بنائے، اور تاروں کے دیپ جلائے

تشریح: اس کائنات کا خالق وہ اللہ ہے جس نے سورج اور چاند کو روشنی کا ذریعہ بنایا اور رات کے وقت آسمان پر ستاروں کے چراغ روشن کیے۔

کیسے کیسے باغ سجائے، رنگ برنگے پھول کھلائے

تشریح: اللہ تعالیٰ نے زمین پر خوبصورت باغات پیدا کیے اور ان میں مختلف قسم کے خوبصورت اور خوشبو والے رنگین پھول کھلائے۔

کوئل کوکی، بھونرا گونجا، بلبل نے بھی گیت بنائے

تشریح: پرندوں اور حشرات کو آوازیں عطا کیں، جیسے کوئل کی کوک، بھونرے کی گونج اور بلبل کے نغمے سب اسی کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں۔

تھر کلیوں کے دامن بھرنے کو، اوس کے موتی بھی برسائے

تشریح: کلیوں کی پیاس بجھانے اور ان کی خوبصورتی بڑھانے کے لیے اللہ نے صبح کے وقت شبنم کے چمکدار قطرے موتیوں کی طرح برسائے۔

کھیتوں کو ہریالی دے دی، پربت پر بادل لہرائے

تشریح: اللہ نے زمین کو سبز رنگ کی فصلیں عطا کیں اور اونچے پہاڑوں پر بادلوں کو حکم دیا کہ وہ چھا جائیں اور برسیں۔

دریا دریا موجیں اٹھیں، جنگل جنگل پیڑ اگائے

تشریح: دریاؤں کے پانی میں لہریں اور روانی اللہ کے حکم سے ہے، اور اسی نے زمین کے کونے کونے میں گھنے جنگل اور درخت پیدا کیے۔

انگوروں کی بیل چڑھائی، سبزے کے قالین بچھائے

تشریح: اللہ نے انگوروں جیسی لذیذ نعمتیں پیدا کیں اور زمین پر بچھے ہوئے ہرے بھرے گھاس کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے سبز قالین بچھا ہو۔

تتلی کو رنگین بنا کر، اڑنے کے انداز سکھائے

تشریح: اللہ نے چھوٹی سی تتلی کو اتنے خوبصورت رنگ دیے اور اسے فضاؤں میں اڑنے کا ہنر اور طریقہ سکھایا۔

انسان کو دانائی دے کر، کیسے کیسے بھید بتائے

تشریح: تمام مخلوقات میں سے انسان کو عقل اور سمجھ بوجھ جیسی نعمت دی اور اسے کائنات کے چھپے ہوئے رازوں سے آگاہ کیا۔

میرے خدا نے سب کے خدا نے، یہ سارے اسباب بنائے

تشریح: یہ تمام نعمتیں، مناظر اور زندگی کی سہولتیں میرے اور آپ کے رب نے اپنی قدرت سے پیدا کی ہیں۔

مشکل الفاظ کے معنی

معنی	لفظ
چراغ یا روشنی	**دیپ**
مراد خوشیوں سے بھر دینا یا نوازنا	**دامن بھرنا**
شبنم کے قطرے	**اوس**
پہاڑ	**پربت**
لہریں	**موجیں**
سبزہ، ہرا بھرا ہونا	**ہریالی**
عقل، سمجھ بوجھ، حکمت	**دانائی**
راز یا چھپی ہوئی بات	**بھید**
وسیلے، ذریعے یا سامان	**اسباب**

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

ہر درد کا ہوتا ہے درمان مدینے میں، خالق کا بھی ہوتا ہے عرفان مدینے میں

تشریح مدینہ وہ بابرکت جگہ ہے جہاں ہر دکھ کا علاج ملتا ہے اور وہیں انسان کو اپنے پیدا کرنے والے (اللہ) کی پہچان نصیب ہوتی ہے۔

خاک درِ اقدس پہ جھکتی ہے جبیں دنیا، اس طرح نکلتے ہیں ارمان مدینے میں

تشریح حضور ﷺ کے پاک در کی مٹی پر پوری دنیا سر تسلیم خم کرتی ہے، اور وہاں حاضری دینے سے انسان کی زندگی کی تمام دلی مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ایماں کی فضائیں ہیں، ایماں کی ہوائیں ہیں، ہوتا ہے غرض کامل ایمان مدینے میں

تشریح مدینہ کی فضاؤں اور ہواؤں میں ایمان رچا بسا ہے، اور وہاں پہنچ کر ہی ایک مومن کا ایمان مکمل اور پختہ ہوتا ہے۔

وحدت کی وہاں تابش، رحمت کی وہاں بارش، بخشش کا ہماری ہے سامان مدینے میں

تشریح وہاں اللہ کی توحید کی چمک اور اس کی رحمت کی برسات ہر وقت جاری رہتی ہے، اور ہماری گناہوں سے معافی کا ذریعہ بھی مدینہ ہی ہے۔

یہ میرا عقیدہ ہے، یہ دل کا عقیدہ ہے، ہوتی ہے ہر اک مشکل آسان مدینے میں

تشریح میں دل سے اس بات پر کامل یقین رکھتا ہوں کہ مدینہ کی نسبت اور وہاں کے فیض سے زندگی کی بڑی سے بڑی مشکل بھی حل ہو جاتی ہے۔

پھر جاتے ہیں دن اس کے بل جاتی ہے جاں اس کو، جاتا ہے اگر کوئی بے جان مدینے میں

تشریح اگر کوئی ناامید اور افسردہ انسان (بے جان) بھی مدینہ چلا جائے تو اس کی تقدیر بدل جاتی ہے اور اسے ایک نئی زندگی اور سکون مل جاتا ہے۔

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
درمان	علاج، دوا
عرفان	پہچان، معرفت، خدا کو جاننا
درِ اقدس	مقدس چوکھٹ (حضور ﷺ کا در
جبیں	پیشانی
کامل	مکمل، پورا
وحدت	اللہ کا ایک ہونا (توحید
تابش	چمک، روشنی
عقیدہ	نظریہ، پختہ یقین
بخشش	مغفرت، معافی

وطن کی مٹی گواہ رہنا، وطن کی مٹی گواہ رہنا

تشریح اے میرے وطن کی پاک زمین! تو گواہ رہنا کہ ہم تجھ سے کتنی سچی محبت کرتے ہیں اور تیری خاطر کیا کچھ کر رہے ہیں۔

وطن کی مٹی عظیم ہے تو، عظیم تر ہم بنا رہے ہیں

تشریح اے وطن! تو پہلے ہی بہت عظیم اور بلند مرتبت ہے، لیکن ہم اپنی محنت اور کوششوں سے تجھے مزید ترقی دے کر پہلے سے بھی بڑا بنا رہے ہیں۔

ترے مفتی (مٹی) کی ہر صدا میں، تری ہی خوشبو مہک رہی ہے

تشریح وطن کی فضاؤں سے آنے والی ہر پکار اور ہر آواز میں مٹی کی اپنی ہی پیاری مہک اور اپنائیت محسوس ہوتی ہے۔

ہر ایک سر میں ہر ایک لے میں، تری محبت چمک رہی ہے

تشریح ہمارے نغموں کے ہر سر اور ہر دھن میں صرف وطن کی محبت کا رنگ غالب ہے اور یہی ہماری پہچان ہے۔

زمیں کے یہ چاند تارے، ہے جن کی آنکھوں میں پیار تیرا

تشریح اس ملک کے باشعور اور محنتی نوجوان ان چاند تاروں کی طرح ہیں جن کی آنکھوں میں صرف اپنے وطن کی محبت بسی ہوئی ہے۔

صداقتوں کے دیے جلا کر، بڑھا رہے ہیں وقار تیرا

تشریح ہم سچائی اور حق کے راستے پر چل کر تیرے نام کی عزت اور تیرے مرتبے کو پوری دنیا میں بلند کر رہے ہیں۔

ہر ایک دل میں تری لگن ہے، تری ہی جانب ہر ایک نظر ہے

تشریح ہر پاکستانی کے دل میں اپنے ملک کی بہتری کا شوق ہے اور ہر ایک کی توجہ اور امیدیں صرف اپنے وطن سے وابستہ ہیں۔

تری حفاظت کا عزم لے کر، ہر ایک اپنے محاذ پر ہے

تشریح اپنے وطن کی سرحدوں اور اس کی نظریاتی حدود کی حفاظت کا پکا ارادہ کر کے ہر شخص اپنے اپنے میدانِ عمل میں پوری ہمت سے ڈٹا ہوا ہے۔

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
گواہ	شہادت دینے والا، دیکھنے والا
عظیم تر	بہت زیادہ بڑا، بہت بلند
صدا	آواز، پکار
لے	سر، دھن، نغمگی
وقار	عزت، مرتبہ، دبدبہ
صداقت	سچائی، حق
عزم	پکاارادہ، ہمت
محاذ	لڑائی یا مقابلے کی جگہ، وہ مقام جہاں کام کیا جائے
لگن	شوق، جستجو، دھن

اشعار کی تشریح

تری قسمت میں لکھا جا چکا ہے تیسرا درجہ، اس میں ملتِ بیضا سما جا، کود جا، بھر جا!

تشریح شاعر طنزیہ طور پر کہتا ہے کہ تیری تقدیر میں تیسرے درجے کا سفر ہی لکھا ہے، اس لیے اے مسلمان قوم! جگہ کی فکر چھوڑ اور اس بھرے ہوئے ڈبے میں کسی نہ کسی طرح سما جا۔

نہ گنجائش کو دیکھ اس میں نہ تو مردم شماری کر، لنگوٹی کس خدا کا نام لے، گھس جا سواری کر

تشریح یہ نہ دیکھ کہ ڈبے میں جگہ ہے یا نہیں اور نہ ہی مسافروں کو گننے کی کوشش کر، بس ہمت کر اور اللہ کا نام لے کر اس ہجوم میں زبردستی گھس جا۔

اور کھڑکی سے کسی نے مورچا بندوں کو للکارا، کسی نے دوسری کھڑکی سے جب دیکھا یہ نظارا

تشریح ڈبے کے اندر بیٹھے ہوئے مسافر دشمن کے سپاہیوں کی طرح کھڑکیوں پر قبضہ جمائے بیٹھے ہیں اور باہر والوں کو اندر آنے سے روکنے کے لیے للکار رہے ہیں۔

پھر اپنے سر کا گٹھر ادوسروں کے سر پہ دے مارا، زمیں پر آ رہا دھم سے کوئی تاج سر دارا

تشریح اس چھینا جھپٹی میں کسی نے اپنا بھاری سامان دوسروں پر پھینک دیا، جس کی وجہ سے کسی معزز مسافر کی پگڑی یا ٹوپی زمین پر گر گئی۔

اگر یہ ریلوے کا سلسلہ ایران جا پہنچے، تو سکھر پر اترتا شخص اصفہان جا پہنچے

تشریح ریل میں اس قدر دھکم پیل ہے کہ اگر یہ ٹرین ایران تک جائے تو سکھر جانے والا مسافر ہجوم کے دھکوں سے خود بخود اصفہان (ایران) جا پہنچے۔

یہ سارے کھیت کے گندم کٹا لایا ہے ڈبے میں، وہ گھر کی چارپائی تک اٹھا لایا ہے ڈبے میں

تشریح مسافروں نے سامان کی حد کر دی ہے، کوئی گندم کی بوریاں بھر لایا ہے تو کوئی گھر کی پوری چارپائی ہی ریل کے ڈبے میں لے آیا ہے۔

کھڑے تھے بمع مینار، آتش دان تو دیکھو! یہ قوم بے سر و سامان کا سامان تو دیکھو

تشریح مسافر اپنے ساتھ ایسے بڑے بڑے چولہے اور سامان لائے ہیں جیسے مینار کھڑے ہوں، شاعر طنز کرتا ہے کہ اس غریب قوم کا اتنا زیادہ سامان دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

یہ بستر میں ہزاروں تیر، نشتر باندھ لائے ہیں، وہ اک رہتی میں پورا لاؤ لشکر باندھ لائے ہیں

تشریح مسافروں نے بستروں میں نوکیلی اور عجیب و غریب چیزیں باندھی ہوئی ہیں اور چھوٹی سی گٹھری میں اتنا سامان ٹھونسا ہے جیسے پورا لشکر اس میں چھپا ہو۔

صراحی سے گھڑا، روٹی سے دستر خوان لڑتا ہے، مسافر خود نہیں لڑتا مگر سامان لڑتا ہے

تشریح ڈبے میں جگہ اتنی کم ہے کہ مسافروں کا سامان آپس میں ٹکرا رہا ہے، ایسا لگتا ہے جیسے انسان نہیں بلکہ ان کا سامان ایک دوسرے سے جنگ کر رہا ہے۔

مشکل الفاظ کے معنی

معنی	لفظ
روشن قوم (مراد مسلمان قوم	ملتِ بیضا
آدمیوں کو گننا	مردم شماری
تیار ہونا، ہمت باندھنا	لنگوٹی کسنا
وہ سپاہی جو دفاع کے لیے قلعہ بند ہو	مورچہ بند
سردار کی پگڑی یا ٹوپی	تاجِ سردار
چولہا، انگیٹھی	آتش دان
غریب، جس کے پاس کچھ نہ ہو	بے سروسامان
زخم لگانے والا آلہ، سوئی نما چیز	نشتر
بہت زیادہ سامان یا فوج	لاؤلشکر
علاج (پچھلی نعت کے حوالے سے	درمان

اشعار کی تشریح

اُٹھو قدم قدم سے ملاتے چلے چلو، سب مل کے ایک راہ بناتے چلے چلو

تشریح اے قوم کے لوگو! اٹھو اور آپس میں اتحاد پیدا کر کے ایک ساتھ چلو تاکہ تم مل کر ایک نئی اور روشن منزل کا راستہ بنا سکو۔

منزل کی دھن میں جھومتے گاتے چلے چلو، ہر مرحلے کو نیا بناتے چلے چلو

تشریح اپنی کامیابی کی لگن میں خوشی خوشی آگے بڑھتے رہو اور راستے میں آنے والی ہر مشکل اور ہر پڑاؤ کو ایک نئے جوش کے ساتھ عبور کرو۔

بن کر گھٹا فضاؤں پر چھاتے چلے چلو، ہر ہر قدم پر دھوم مچاتے چلے چلو

تشریح تم بادلوں کی طرح پوری دنیا پر اپنی محنت اور کامیابی سے چھا جاؤ اور تمہارا ہر عمل اتنا بلند ہو کہ اس کی شہرت ہر جگہ پھیل جائے۔

تفریق رنگ و نسل مٹاتے چلے چلو، انسانیت کی شان دکھاتے چلے چلو

تشریح رنگ، نسل اور ذات پات کے جھگڑوں کو ختم کر دو اور دنیا کو دکھاؤ کہ اصل چیز انسانیت کی عزت اور خدمت ہے۔

آگے بڑھو نہ ٹھٹکو کسی رہ گزار پر، ہر دم سفر کا لطف اٹھاتے چلے چلو

تشریح اپنے راستے میں کسی بھی رکاوٹ پر مت رکو اور گھبرانے کے بجائے اپنی جدوجہد کے اس سفر سے لطف اندوز ہوتے ہوئے آگے بڑھتے رہو۔

مایوسیوں میں چھیڑ دو نغمے اُمید کے، تاریکیوں میں جوت جگاتے چلے چلو

تشریح جہاں لوگ ناامید ہوں وہاں تم امید کی بات کرو اور جہالت و مایوسی کے اندھیروں میں علم اور کامیابی کی روشنی پھیلاؤ۔

ٹوٹے ہوئے دلوں کو محبت سے جوڑ دو، جوہر عمل کے اپنے دکھاتے چلے چلو

تشریح دکھی لوگوں کا سہارا بنو اور انہیں پیار سے گلے لگاؤ، اور اپنے اچھے اعمال سے اپنی قابلیت کا لوہا منواتے جاؤ۔

چمکو گگن کے تاروں کی صورت زمین پر، تم آسماں زمیں کو بناتے چلے چلو

تشریح اس زمین پر آسمان کے ستاروں کی طرح اپنی چمک دکھاؤ اور اپنی محنت سے اس زمین کو بھی آسمان جیسی عظمت عطا کر دو۔

پت جھڑ کی رُت میں پھول کھلانا کمال ہے، پت جھڑ کی رُت میں پھول کھلاتے چلے چلو

تشریح مشکل حالات (پت جھڑ) میں ہمت دکھانا ہی اصل کمال ہے، لہٰذا تم نامساعد حالات میں بھی کامیابی کے پھول کھلانے کی کوشش جاری رکھو۔

بدلے خزاں نظیرؔ چمن میں بہار سے، وہ گیت زندگی کے سناتے چلے چلو

تشریح اے نظیر! ایسے باہمت اور زندگی سے بھرپور نغمے سناؤ کہ معاشرے کی خزاں (برائی اور پسماندگی) بہار اور خوشحالی میں بدل جائے۔

مشکل الفاظ کے معنی

معنی	لفظ
لگن، شوق، جستجو	دھن
منزل کا کوئی حصہ، کٹھن راستہ	مرحلہ
فرق کرنا، بانٹنا	تفریق
راستہ	رہ گزار
رک جانا، جھجکنا	ٹھٹکنا
روشنی کرنا، چراغ جلانا	جوت جگانا
خوبی، قابلیت، ہنر	جوہر
آسمان	گگن
وہ موسم جس میں پتے جھڑ جاتے ہیں (مراد برا وقت	پت جھڑ
موسم	رُت

اشعار کی تشریح

کیا چھا رہی ہے چاندنی، اٹھلا رہی ہے چاندنی

تشریح رات کے وقت ہر طرف چاند کی روشنی اس طرح پھیلی ہوئی ہے جیسے وہ اپنی خوبصورتی پر فخر کرتے ہوئے ناز و انداز دکھا رہی ہو۔

دریا کی اک اک لہر کو، نہلا رہی ہے چاندنی

تشریح چاند کی روشنی دریا کے پانی پر اس طرح گر رہی ہے کہ محسوس ہوتا ہے جیسے دریا کی ہر لہر اس نور میں نہا کر چمک اٹھی ہو۔

لہرا رہی ہے چاندنی، دریا کنارے دیکھنا

تشریح دریا کے کنارے کھڑے ہو کر دیکھو تو ایسا لگتا ہے جیسے چاندنی ہوا کے ساتھ لہروں کی صورت میں رقص کر رہی ہو۔

پانی میں تارے دیکھنا، تاروں کو دامن میں لیے

تشریح دریا کے ٹھہرے ہوئے پانی میں آسمان کے ستاروں کا عکس ایسا نظر آتا ہے جیسے دریا نے اپنی گود میں بے شمار ستارے سمیٹ لیے ہوں۔

کیا کیا نظارے دیکھنا، دکھلا رہی ہے چاندنی

تشریح یہ چاندنی رات ہمیں قدرت کے ایسے ایسے خوبصورت نظارے دکھا رہی ہے جنہیں دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے۔

ٹھنڈی ہوا خاموش ہے، اجلی فضا خاموش ہے

تشریح رات کا وقت ہے، ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے لیکن اس میں ایک سکون اور خاموشی ہے، اور ہر طرف صاف ستھری روشنی کا سماں ہے۔

خاموش ہے سارا جہاں، ہر اک صدا خاموش ہے

تشریح پوری دنیا پر خاموشی طاری ہے اور کسی بھی قسم کا شور یا آواز سنائی نہیں دے رہی، ہر چیز پر سکوت چھایا ہوا ہے۔

اور چھا رہی ہے چاندنی، دیکھو وہ پیڑ دور کے

تشریح اس گہری خاموشی میں چاندنی کی چمک مزید بڑھتی جا رہی ہے، اور دور کھڑے درخت اس روشنی میں نمایاں نظر آ رہے ہیں۔

خیمے کھڑے ہیں نور کے، دریا کی نیلی سطح پر

تشریح دریا کے نیلے پانی پر جب چاند کی روشنی پڑتی ہے تو ایسا گمان ہوتا ہے جیسے وہاں روشنی کے سفید خیمے لگا دیے گئے ہوں۔

کچھ پھول سے بلور کے، برسا رہی ہے چاندنی

تشریح چاندنی لہروں پر پڑ کر ایسی چمک پیدا کر رہی ہے جیسے آسمان سے شفاف کانچ (بلور) کے چمکدار پھول برس رہے ہوں۔

مشکل الفاظ کے معنی

معنی	لفظ
ناز و انداز دکھانا، فخر سے چلنا	اٹھلانا
گود، آنچل	دامن
مناظر، دیکھنے کی چیزیں	نظارے
صاف ستھری، سفید، روشن	اجلی
آواز	صدا
اوپر کا حصہ (پانی کا اوپر والا حصہ	سطح
شفاف پتھر یا کانچ (Crystal)	بلور
روشنی	نور

اشعار کی تشریح

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری، زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

تشریح میرے دل کی یہ دلی خواہش اب میری زبان پر دعا بن کر آئی ہے کہ اے میرے اللہ! میری زندگی ایک شمع (موم بتی) کی طرح ہو جائے جو خود جل کر دوسروں کو روشنی دیتی ہے۔

دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے، ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

تشریح میری ذات اور میری کوششوں سے دنیا سے جہالت اور برائی کا اندھیرا ختم ہو جائے اور میں جہاں بھی رہوں وہاں علم اور نیکی کی روشنی پھیلا دوں۔

ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت، جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

تشریح جس طرح ایک خوبصورت پھول سے پورے باغ کی رونق بڑھ جاتی ہے، اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ میری وجہ سے میرے وطن کی عزت اور خوبصورتی میں اضافہ ہو۔

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب، علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

تشریح اے میرے رب! میری زندگی ایک پروانے کی طرح ہو جائے جو شمع سے عشق کرتا ہے، یعنی مجھے علم حاصل کرنے سے اتنی ہی سچی محبت ہو جائے کہ میں اس پر سب کچھ قربان کر دوں۔

ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا، دردمندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا

تشریح میرا مقصدِ زندگی غریبوں کا مددگار بننا ہو اور میں دکھی، بیمار اور بوڑھے لوگوں کا سہارا بن کر ان سے ہمدردی کروں۔

میرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو، نیک جو راہ ہو، اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

تشریح اے میرے مالک! مجھے ہر قسم کے برے کاموں اور غلط راستوں سے محفوظ رکھنا اور مجھے صرف اسی راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرنا جو سچائی اور نیکی کا راستہ ہے۔

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
تمنا	خواہش، آرزو
شمع	موم بتی، چراغ
دم سے	وجہ سے، بدولت
زینت	خوبصورتی، رونق، سجاوٹ
چمن	باغ
پروانہ	وہ چھوٹا سا اڑنے والا کیڑا جو روشنی پر فدا ہوتا ہے
حمایت	طرف داری کرنا، مدد کرنا
ضعیفوں	بوڑھوں، کمزوروں
راہ	راستہ

حصہ شاعری: تشریح

1. "کسی نے سورج چاند بنائے"—ماہر القادری

تشریح:

یہ نظم قدرت کی خوبصورتی کو بیان کرتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ خدا نے سورج، چاند اور تارے بنائے۔ باغوں میں طرح طرح کے پھول کھلائے۔ کوئل گاتی ہے، بھونرا گونجتا ہے، بلبل گیت سناتی ہے۔ اوس کے موتیوں سے پھولوں کی کلیاں بھری جاتی ہیں۔ کھیتوں کو ہریالی دی، پہاڑوں پر بادل چھائے، دریا موجیں مارتے ہیں، جنگل میں درخت اگائے۔ انگوروں کی بیل چڑھائی، سبزہ بچھایا۔ تتلی کو رنگ دیا اور اڑنا سکھایا۔ انسان کو عقل دی اور کائنات کے راز بتائے۔ یہ سب خدا کی قدرت کے نشان ہیں۔

2. نعت—بینظیر ادلکھنوی

تشریح:

یہ نعت مدینہ منورہ کی فضیلت بیان کرتی ہے۔ مدینہ میں ہر درد کا علاج ہے۔ وہاں خدا کی پہچان ہوتی ہے۔ دنیا کی پیشانی اس مقدس خاک پر جھکتی ہے۔ وہاں کے ماحول میں ایمان کی ہوائیں چلتی ہیں، کامل ایمان ملتا ہے۔ وہاں خدا کی وحدت کی روشنی ہے، رحمت کی بارش ہے، بخشش کا سامان ہے۔ میرا عقیدہ ہے کہ مدینہ میں ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ جو شخص مدینہ جاتا ہے، اس کے دن پھر جاتے ہیں (یعنی زندگی میں خوشی آجاتی ہے) اور اگر کوئی بے جان (بے روح) شخص وہاں جائے تو اس میں بھی جان آجاتی ہے۔

3. "وطن کی مٹی گواہ رہنا"—سرور انور

تشریح:

یہ نظم وطن سے محبت کا اعلان ہے۔ شاعر وطن کی مٹی کو گواہ بناتا ہے کہ ہم اس کی عظمت کو اور بڑھا رہے ہیں۔ وطن کے ہر فرزند کی آواز میں وطن کی خوشبو ہے، ہر دل میں وطن کی محبت چمک رہی ہے۔ وطن کے چاند تارے (یعنی عظیم لوگ) اپنی آنکھوں میں وطن کا پیار لیے ہوئے ہیں۔ وہ سچائی کے دیے جلا کر وطن کا وقار بڑھا رہے ہیں۔ ہر دل میں وطن کی لگن ہے، ہر نظر وطن کی طرف ہے۔ ہر شخص وطن کی حفاظت کے عزم کے ساتھ اپنے محاذ پر ڈٹا ہوا ہے۔ ہم وطن کی عظمت کو اور بڑھا رہے ہیں، اس لیے وطن کی مٹی گواہ رہے۔

اک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں"—سید ضمیر جعفری" .4

تشریح:

یہ نظم ریل کے تیسرے درجے کے سفر کا مزاحیہ بیان ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ تیرے نصیب میں تیسرا درجہ لکھا ہے، اس میں گھس جا، بھر جا۔ گنجائش مت دیکھ، لوگ مت گن۔ لنگوٹی کس (یعنی معمولی سا کپڑا) باندھ کر خدا کا نام لے اور گھس جا۔ کھڑکی سے کسی نے مورچے پر بیٹھے لوگوں کو للکارا، دوسری کھڑکی سے کسی نے یہ منظر دیکھا تو اپنا سامان (سر کا گٹھرا) دوسروں کے سر پر دے مارا۔ کوئی سردار زمین پر دھم سے آ گرا۔ اگر یہ ریل ایران پہنچ جائے تو سکھر سے اترنے والا شخص اصفہان پہنچ جائے گا (یعنی بہت دور نکل جائے گا)۔ کسی نے کھیت کی ساری گندم کاٹ کر ڈبے میں بھر لی ہے، کسی نے گھر کی چارپائی تک اٹھا لی ہے۔ لوگ مینار اور آتش دان (چولھا) تک لے آئے ہیں۔ یہ قوم بے سروسامان ہے لیکن سامان اتنا زیادہ ہے۔ کسی نے بستر میں ہزاروں تیر اور نشتر (آپریشن کا چاقو) باندھ رکھے ہیں، کسی نے ایک رہٹ (پانی کھینچنے کی مشین) میں پورا لشکر باندھ لیا ہے۔ صراحی اور گھڑے، روٹی اور دسترخوان آپس میں لڑتے ہیں۔ مسافر خود نہیں لڑتے لیکن ان کا سامان لڑتا ہے۔

درسِ عمل"—سعادت نظیر" .5

تشریح:

یہ نظم اجتماعی جدوجہد اور امید کا درس دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اٹھو، قدم قدم مل کر چلو، سب مل کر ایک راہ بناتے چلو۔ منزل کے خیال سے جھومتے گاتے چلو۔ ہر مرحلے کو مشکل نہ بناؤ۔ گھٹا بن کر فضاؤں پر چھا جاؤ، ہر قدم پر دھوم مچاتے چلو۔ رنگ و نسل کا فرق مٹاتے چلو، انسانیت کی عظمت دکھاتے چلو۔ آگے بڑھو، کسی راستے پر رکنا مت، سفر کا لطف اٹھاتے چلو۔ مایوسی میں امید کے نغمے چھیڑ دو، تاریکیوں میں روشنی جگاتے چلو۔ ٹوٹے ہوئے دلوں کو محبت سے جوڑ دو، ہر عمل سے اپنا جوہر دکھاتے چلو۔ آسمان کے تاروں کی طرح زمین پر چمکو، تم آسمان کو زمین پر اتارو (یعنی بہترین کام کرو)۔ پت جھڑ کے موسم میں پھول کھلانا مشکل ہے لیکن تم پت جھڑ میں بھی پھول کھلاتے چلو۔ خزاں کو بہار میں بدل دو، زندگی کے گیت سناتے چلو۔

دریا کنارے چاندنی"—اختر شیرانی" .6

تشریح:

یہ نظم چاندنی رات میں دریا کنارے کے منظر کو بیان کرتی ہے۔ چاندنی چھائی ہوئی ہے، کھیل رہی ہے۔ دریا کی ہر لہر کو چاندنی نہلا رہی ہے، لہرا رہی ہے۔ دریا کے کنارے کھڑے ہو کر پانی میں تارے دیکھنا، تاروں کو دامن میں سمیٹنا، یہ سب نظارے چاندنی دکھلا رہی ہے۔ ٹھنڈی ہوا خاموش ہے، صاف فضا خاموش ہے، سارا جہاں خاموش ہے، ہر آواز خاموش ہے اور چاندنی چھائی ہوئی ہے۔ دور دیکھو تو نور کے خیمے (چاندنی کے ڈیرے) کھڑے ہیں۔ دریا کی نیلی سطح پر کچھ شیشے جیسے پھول (یعنی چاندنی کی چمک) ہیں۔ چاندنی برس رہی ہے۔

7. "بچے کی دعا"—علامہ محمد اقبال

تشریح:

یہ نظم ایک بچے کی دعا ہے۔ بچہ کہتا ہے کہ میری تمنا دعا بن کر میرے لب پر آتی ہے۔ اے خدا، میری زندگی شمع کی طرح ہو (یعنی روشن ہو)۔ میرے دم (سانس) سے دنیا کا اندھیرا دور ہو جائے، میرے چمکنے سے ہر جگہ اجالا ہو جائے۔ میری زندگی سے میرے وطن کی زینت ہو، جیسے پھول سے باغ کی زینت ہوتی ہے۔ اے رب، میری زندگی پروانے کی طرح ہو (یعنی علم کی شمع کے گرد گھومے)۔ مجھے علم کی شمع سے محبت ہو۔ میرا کام غریبوں کی مدد کرنا، درد رکھنے والوں اور کمزوروں سے محبت کرنا ہے۔ اے میرے اللہ، مجھے برائی سے بچانا، نیک راہ پر چلانا۔

مشکل الفاظ کے معانی

سادہ معنی	لفظ/ترکیب	سادہ معنی	لفظ/ترکیب
مورچے میں ڈٹا ہوا/تیار حالت میں	مورچابند	چراغ	دیپ
للکار کر پکارنا/چیلنج دینا	للکارنا	شبنم	اوس
منظر	نظارا	گوہر/دانے (یہاں: شبنم کے قطرے)	موتی
کپڑوں/سامان کی پوٹلی	گٹھرا	کپڑے کا پلو/جھولی (یہاں: کلیوں کا کنارہ)	دامن
سردار کا تاج (یہاں: مبالغہ/طنز)	تاجِ سردارا	پہاڑ	پربت
نظام/لڑی	سلسلہ	لہریں بنیں/ہلکورے کھائے	لہرائے
ریل کی بوگی/کمپارٹمنٹ	ڈبہ	پانی کی لہر	موج
ساتھ/سمیت	بمع	درخت	پیڑ (متن میں "پیر")
اونچا ستون/برج	مینار	چڑھنے والا پودا	بیل
آگ جلانے کی جگہ/انگیٹھی	آتش دان	بچھانے کی موٹی چادر/دری	قالین
جس کے پاس سامان/وسائل نہ ہوں	بے سروسامان	رنگین پروں والا کیڑا (Butterfly)	تتلی (متن میں "تیلی")
نوک دار ہتھیار/کانٹا (یہاں: چبھنے والی چیزیں)	تیر	طریقہ	انداز
جراحی کا آلہ/تیز نوک	نشتر	عقل و سمجھ	دانائی
سامان ڈھونے کی گاڑی	رہٹی/رہڑی	راز	بھید
فوج	لشکر	ذرائع/وجوہات/سامانِ کار	اسباب
پانی/مشروب رکھنے کا لمبوترا برتن	صراحی	علاج	درمان
مٹی کا بڑا برتن	گھڑا	پیدا کرنے والا (اللہ)	خالق
کھانے کی چادر	دستر خوان	پہچان/معرفت	عرفان
منزل تک پہنچنے کا ایک پڑاؤ	مرحلہ	دروازے کی مٹی (عاجزی کی علامت)	خاکِ در
بادلوں کا جھنڈ	گھٹا	نہایت پاک	اقدس
فرق/بھید بھاؤ	تفریق	پیشانی/سر	جبیں
راستہ	رہگزار	دلی خواہش	ارمان

نا امیدی	مایوسی	ماحول	فضائیں
گیت/دھن	نغمہ	مقصد	غرض
اندھیرا	تاریکی	پورا	کامل
روشنی جلانا	جوت جگانا	یکتائی/توحید	وحدت
اصل خوبی/مغز	جوہر	چمک/روشنی	تابش
آسمان	گگن	مہربانی	رحمت
وہ موسم جب پتے جھڑتے ہیں	پت جھڑ	معافی/مغفرت	بخشش
زوال/پت جھڑ کا موسم	خزاں	پکا یقین/ایمان	عقیدہ
باغ	چمن	بے روح/مردہ دل (یہاں: روحانی طور پر کمزور)	بے جان
چاند کی روشنی	چاندنی	شاھد	گواہ
لہک رہی/نرمی سے پھیل رہی	اٹھلا رہی	بہت بڑا/بہت قابلِ احترام	عظیم
دھو رہی/چمکا رہی	نہلا رہی	آواز/پکار	صدا
اوپری سطح	سطح	خوشبو پھیلنا	مہک
شفاف/کرسٹل جیسا	بلور	سُر/دھن	لے
بہت زیادہ پھیل جانا (مجازاً)	برسانا (چاندنی برسنا)	عزت/رعب/شان	وقار
چراغ	شمع	سچائی	صداقت
خواہش	تمنا	چراغ	دیے
سانس/وجود (یہاں: میری کوشش و اثر)	دم	شوق/جذبہ	لگن
خوبصورتی/آرائش	زینت	پکا ارادہ	عزم
شمع پر جان دینے والا کیڑا (قربانی کی علامت)	پروانہ	مورچہ/میدانِ عمل	محاذ
مدد/سہارا	حمایت	ریل کا تھرڈ کلاس	تیسرا درجہ
دکھی/غم زدہ	درد مند	مسلمان قوم (سفید/روشن ملت کے معنی میں)	ملتِ بیضا
کمزور/بوڑھا	ضعیف	لوگوں کی گنتی	مردم شماری
اصفہان ایران کا شہر ہے (مبالغہ/انتقال کی طرف اشارہ ہے)	سپین (متن میں ''اصفہان'')	کمر پر لپیٹا ہوا کپڑا (بہت سادہ لباس)	لنگوٹی
پروانہ (مکھّی/پتنگا)۔ شمع کا عاشق	پروانہ		

محاورات و جملے (الفاظ و جملے)

محاورات

جملہ	مفہوم	محاورہ
مہمانوں کی آمد نے محفل میں چار چاند لگا دیے۔	خوبصورتی بڑھانا	**چار چاند لگانا**
استاد کے سامنے شاگرد کا بحث کرنا الٹی گنگا بہانے کے مترادف ہے۔	خلافِ معمول کام کرنا	**الٹی گنگا بہنا**
وہ ہر وقت محفل میں اپنا ہی راگ الاپتا رہتا ہے، دوسروں کی سنتا ہی نہیں۔	اپنی ہی بات کرتے رہنا	**اپنا راگ الاپنا**
اچھے لوگ اپنے منہ میاں مٹھو نہیں بنتے۔	اپنی تعریف خود کرنا	**اپنے منہ میاں مٹھو بننا**
جھوٹ پکڑے جانے پر اسے اپنے کیے پر حرف تمیز بھیجنا پڑا۔	شرمندہ ہونا، ملامت کرنا	**تمیز حرف بھیجنا**

1. میٹھے لفظوں میں: استاد نے شاگرد کو میٹھے لفظوں میں سمجھایا کہ محنت کامیابی کی کنجی ہے۔
2. سیدھا رستہ دکھانا: ہمارے رہنما نے ہمیں زندگی کا سیدھا رستہ دکھا کر بہت بڑا احسان کیا۔
3. دل دکھانا: ہمیں کسی کی کمزوری کا فائدہ اٹھا کر اس کا دل نہیں دکھانا چاہیے۔
4. راہ حق سے بھٹکنا: غلط صحبت کی وجہ سے اس کا بیٹا راہ حق سے بھٹک گیا۔
5. دُکھ اُٹھانا: انسان کو چاہیے کہ دوسروں کی مدد کرے تاکہ انہیں دُکھ نہ اُٹھانا پڑے۔

حروفِ فجائیہ و استعجابیہ کے جملے:

1. سبحان اللہ (تعجب، تعریف): سبحان اللہ! اللہ کی قدرت ہر شے میں نظر آتی ہے۔
2. اوہو (افسوس، حیرت): اوہو! آپ کو اتنی چوٹ کیسے لگی؟
3. جزاک اللہ (دعا): آپ نے میری مشکل حل کی، جزاک اللہ خیراً۔

4. لاحول ولا قوۃ (نفرت، بچنا): اس نے چوری کی، لاحول ولا قوۃ!

5. مرحبا (خوش آمدید، تعریف): مرحبا! آج آپ کے آنے سے محفل سجی ہے۔

6. شاباش (تعریف): امتحان میں اول آنے پر استاد نے کہا، "شاباش بیٹے!"

7. آفرین (تعریف): اس کی بہادری پر سب نے آفرین کہی۔

8. اللہ اللہ (حیرت، تعجب): اللہ اللہ! اتنی خوبصورت عمارت میں نے کبھی نہیں دیکھی۔

درج ذیل محاورات کو درست کر کے تحریر کیجیے

گریبان چاک کرنا -> گریبان چھاڑنا

میری بات رکھنا -> میرے بات رکھنا

تاروں سے باتیں کرنا -> تاروں سے باتیں کرے

(یہ درست ہے) **گدھے بیچ کر سونا** -> گدھے بیچ کر سونا

ہتھیلی پر تیل جھاڑنا یا **ہتھیلی پر سرسوں جمانا** -> ہتھیلی پر تیل جھاڑا

---

1. بادشاہ: ایک نیک بادشاہ اپنی رعایا سے بہت محبت کرتا تھا۔
2. تعجب: اس کی اچانک کامیابی دیکھ کر سب کو بڑا تعجب ہوا۔
3. لالچی: لالچی آدمی ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔
4. فقیر: ایک فقیر محل کے دروازے پر بھیک مانگ رہا تھا۔
5. خوشامدی: خوشامدی لوگ ہمیشہ اپنی ذاتی غرض کے لیے جھوٹی تعریف کرتے ہیں۔

---

1. ہنگام جنگ: ہنگام جنگ میں بہادر سپاہی موت سے نہیں ڈرتے۔
2. پیٹھ نہ دکھانا: پاکستانی فوج نے کارگل کے محاذ پر دشمن کو پیٹھ نہ دکھا کر اپنی شجاعت کا ثبوت دیا۔
3. گھمسان کی جنگ: آج میدان میں گھمسان کی جنگ ہوئی، جس میں دونوں طرف کا شدید نقصان ہوا۔
4. ستارہ جرات: میجر شبیر شریف کو 1965ء کی جنگ میں بہادری کے صلے میں ستارہ جرات سے نوازا گیا۔
5. آسودہ: محنت کرنے والے لوگ اکثر آسودہ اور مطمئن زندگی گزارتے ہیں۔

---

1. اونچی دکان پھیکا پکوان: اس ہوٹل کی اونچی دکان پھیکا پکوان والی بات ہے، باہر سے بڑا شاندار ہے مگر کھانا بالکل بے ذائقہ ہے۔
2. آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا: ایک آفت سے نکلا تو دوسری میں پھنس گیا، بالکل وہی مثال ہے کہ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔
3. دور کے ڈھول سہانے: ان کی نوکری کے بارے میں زیادہ خوش مت ہو، اکثر دور کے ڈھول سہانے ہی لگتے ہیں۔
4. سانچ کو آنچ نہیں: تم سچ بولو اور ڈرو مت، کیونکہ سانچ کو آنچ نہیں آتی۔
5. نیکی اور پوچھ پوچھ: اس غریب کی مدد کرنے کے لیے کیا پوچھنا؟ یہ تو وہی بات ہوئی کہ نیکی اور پوچھ پوچھ؟

---

1. مردم شماری: ہر دس سال بعد ملک بھر میں مردم شماری کی جاتی ہے تاکہ آبادی کا درست اندازہ لگایا جا سکے۔
2. ملت بینا: شاعر نے اپنی نظم میں پاکستانی قوم کو ایک ملت بینا (دیکھنے والی قوم) سے تشبیہ دی ہے۔
3. بے سروسامان: سیلاب زدگان بے سروسامان کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر تھے۔
4. آتش دان: سردی کے موسم میں لوگ کمرے کے وسط میں بنے آتش دان کے گرد بیٹھ کر آگ تاپتے ہیں۔
5. نظارا: کمراٹ ویلی کے قدرتی حسن کا نظارا دیکھ کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔

---

1. نام ور (مشہور، معروف): قائداعظم ایک نام ور رہنما تھے۔
2. باقی (بچا ہوا، فانی): نماز کے بعد باقی وقت مطالعہ کیا۔
3. جو (جو، گیہوں): آج کھانے میں جو کی روٹی کھائی۔
4. پھرتی (تیزی، چستی): وہ کام میں بڑی پھرتی دکھاتا ہے۔
5. صاف (شفاف، پاک): اس کا دل بالکل صاف ہے۔

6. عمل (کام، فعل): نیکی کا عمل اجر لاتا ہے۔

---

1. غلط (درست، صحیح): استاد نے میرا غلط جواب صحیح کر دیا۔
2. جلد (آہستہ، دیر): وہ اپنا کام جلد ختم کر لیتا ہے۔
3. ترقی (تنزلی، زوال): ملک کی ترقی کے لیے سب کو کام کرنا چاہیے۔
4. لڑائی (صلح، امن): ہمیں آپس کی لڑائی ختم کرنی چاہیے۔
5. خوبصورت (بدصورت، کریہہ): اس پہاڑ کا نظارا بہت خوبصورت ہے۔
6. تکلیف (آرام، سکون): اس کے آرام کا خاص خیال رکھا گیا۔

---

1. دام (معنی: قیمت، مول): اس کتاب کا دام زیادہ ہے۔
2. تل (معنی: ایک بیج، یا جلد پر سیاہ نشان): وہ سفید لباس میں تل کی طرح نمایاں تھا۔
3. عالم (معنی: دنیا، جہان یا علم والا): آج کا عالم ٹیکنالوجی کا ہے۔
4. بر (معنی: اوپر، خشکی): جہاز خشکی (بر) پر اتر گیا۔
5. نگ (معنی: ہیرا، جوہر، یا پہاڑ): اس انگوٹھی کا نگ بہت قیمتی ہے۔
6. پھولوں کی انجمن (معنی: پھولوں کی محفل یا باغبانی): بہار میں پھولوں کی انجمن سج جاتی ہے۔
7. دن کا سفیر (معنی: سورج): دن کا سفیر روشنی لاتا ہے۔
8. سورج کا پیرہن (معنی: سورج کی روشنی یا کرنیں): کھڑکی سے آتا سورج کا پیرہن اچھا لگتا ہے۔
9. خاموشیِ ازل (معنی: ہمیشہ کی خاموشی): کائنات کی گہرائیوں میں خاموشیِ ازل پنہاں ہے۔

---

1. آسمان سر پر اٹھانا: بچوں نے شور مچا کر سارا آسمان سر پر اٹھا رکھا تھا۔
2. الو بنانا: اس نے سادہ لوح دیہاتی کو الو بنایا اور اس کا سارا مال ہتھیا لیا۔
3. نو دو گیارہ ہو جانا: پولیس کو دیکھ کر چور موقع سے نو دو گیارہ ہو گئے۔
4. تگنی کا ناچ نچانا: حکومت نے مہنگائی سے عوام کو تگنی کا ناچ نچا رکھا ہے۔
5. سر پیٹنا: بیٹے کی موت کی خبر سن کر بوڑھا باپ اپنا سر پیٹ رہا تھا۔

6. سبز باغ دکھانا: انتخابی امیدواروں نے عوام کو ترقی کے سبز باغ دکھائے مگر کچھ نہ کیا۔

7. چار چاند لگانا: مہمانوں کی آمد نے محفل کی رونق کو چار چاند لگا دیے۔

---

1. تمنا (معانی: آرزو، خواہش، چاہت): میرے دل میں حج کی شدید تمنا ہے۔

2. شمع (معانی: موم بتی، چراغ، روشنی کا ذریعہ): محفل میں ہر طرف شمعیں روشن تھیں۔

3. اجالا (معانی: روشنی، نور، چمک): صبح ہوتے ہی ہر طرف اجالا پھیل گیا۔

4. زینت (معانی: خوبصورتی، سجاوٹ، زیبائش): پھولوں سے چمن کی زینت ہوتی ہے۔

---

1. ہتھیلی پر سرسوں جمانا: (درست محاورہ) اس کا مطلب ہے کسی ناممکن کام کو بہت جلد کرنے کی کوشش کرنا یا حیرت انگیز کام دکھانا۔

2. حمایتِ شمع: (درست ترکیب) اس سے مراد شمع کی طرفداری یا روشنی کا ساتھ دینا ہے، عام طور پر وفاداری کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

3. محبتِ ضعیف و چمن: (درست ترکیب) یہ علامہ اقبال کی نظم سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہے کمزوروں سے ہمدردی اور اپنے وطن یا چمن سے محبت کرنا۔

4. الٹی گنگا بہنا: (درست محاورہ) اس کا مطلب ہے رواج کے خلاف کام کرنا یا حالات کا بالکل الٹ ہو جانا۔

5. اس کی دوستی کامل ہے: یہ جملہ اپنی جگہ درست ہے، جس کا مطلب ہے کہ اس کی دوستی پختہ، سچی اور مکمل ہے۔

6. کہیں: یہ لفظ عام طور پر جگہ کے لیے یا بات کے ربط کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے "کہیں ایسا نہ ہو جائے"۔

درست جواب کا انتخاب (Answers Key) جوابی کلید MCQS from all Urdu chapters

سیریل نمبر	سوال کا عنوان	درست جواب
1	تارے اور تاروں کے جلائے	دیے
2	مزے کے غنچے بچھائے	غنچے
3	کیسے کیسے جنگل سجائے	جنگل
4	نئے نئے میدان بنائے	میدان
5	پہاڑوں کو میخیں بنا کر گاڑا	میخیں
6	ہر درد کا ہوتا ہے درمان	مدینے میں
7	خاک در اقدس پر رکھتی ہے جبیں	دنیا
8	وحدت کی وہاں تابش، رحمت کی وہاں	بارش
9	یہ میرا عقیدہ ہے، یہ دل کا	عقیدہ ہے
10	جاں مل جاتی ہے	جاں اس کو
11	ہر مشکل آسان ہوتی ہے	آسان مدینے میں
12	غزوہ خیبر میں زمین نان نفقہ کا نام	تاجر
13	مصور کہاں نہیں جائیں گے؟	جنت میں
14	آپ ﷺ کی شخصیت ہمارے لیے درجہ رکھتی ہے	مثال کا
15	عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں	حضرت سعد بن ابی وقاص
16	بہرہ شیر اور مدائن کے درمیان حائل	دریائے دجلہ
17	اسلامی لشکر نے گھوڑے ڈال دیے	دریا میں
18	حضرت عثمان کا گھر	مقام عقیق میں
19	غیبت کرنے والا	چغل خور
20	کسان نے نوکر رکھا کیونکہ	لالچ تھا
21	چغل خور اچھالے گا	گالی
22	چغل خور نے بیوی سے بولا	جھوٹ
23	کسان کے سالوں کو آیا	غصہ
24	کسان کے خاندان میں کروائی	لڑائی
25	ایک وبا کا نام	ملیریا
26	ناگہانی آفت ہے	زلزلہ
27	جانی و مالی نقصان ہوتا ہے	زلزلے سے
28	وطن کی مٹی عظیم ہے	بنا رہے ہیں

29	ترے مغنی کی ہر صدا میں	مہک رہی ہے
30	ہر ایک سُر اور لے میں	چمک رہی ہے
31	چاند تارے جن کی آنکھوں میں	پیار تیرا
32	تری حفاظت کا عزم	محاذ پر ہے
33	صداقتوں کے دیے جلا کر	وقار تیرا
34	سیاحت کا موزوں موسم	مئی سے اکتوبر
35	ہنگول کے ساتھ واقع	دلدلی علاقہ
36	ہنگول نیشنل پارک	۱۹۸۸ء
37	وادی کمراٹ کی مچھلی	ٹراؤٹ
38	کمراٹ کا چھوٹا گاؤں	بچاڑ تن
39	تین وادیوں کا سنگم	تین جنگا
40	کمراٹ کا پہلا مقام	راؤ شی ڈب
41	کمراٹ آبشار تک پیدل راستہ	۲۰ منٹ
42	بھارت کا حملہ	۳دسمبر
43	جائے پیدائش شبیر شریف	گجرات
44	رجمنٹ بٹالین	چھٹی
45	فوجی اعزازات	دو
46	جنرل راحیل شریف کے تھے	بھائی
47	تعیناتی کا محاذ	کشمیر
48	میٹرک کا سکول	سینٹ انتھونی
49	مسلمانوں کا تہوار	عیدالاضحی
50	لوک ورثہ میوزیم	اسلام آباد
51	شندور کی بلندی	۳۸۳۸ میٹر
52	قسمت میں لکھا ہے	تیسرا درجہ
53	کھڑکی سے للکارا	مورچہ بندوں کو
54	سکھر سے جا پہنچے	اصفہان
55	انسان کو نوازا	عقل و شعور سے
56	پاکستان کے موسم	چار
57	موسمیاتی تنوع کا نہیں ہے	احساس
58	عرب و دبئی میں رہتی ہے	گرمی
59	ہر موسم کا خاص ہے	مہینہ
60	نئے پتے کھلتے ہیں	بہار میں

61	الرجی کا حملہ	بہار میں
62	بادل تیرتے ہیں	آسمان پر
63	پیدائش حکیم سعید	۱۹۲۰ء
64	خاندان نے قائم کیا	طبیہ کالج
65	بہن بھائیوں میں نمبر	تیسرا
66	پاکستان آمد	۱۹۴۸ء
67	فاطمہ جناح نے افتتاح کیا	ہمدرد سکول
68	بچوں کا رسالہ	ہمدرد نونہال
69	حکیم سعید کا اعزاز	ستارہ امتیاز
70	مایوسیوں میں نغمے	زندگی کے
71	دلوں کو محبت سے	جوڑ دو
72	گگن کے تاروں کی صورت	زمین پر
73	تفریق رنگ و نسل	چلے چلو
74	پت جھڑ میں پھول کھلانا	کمال ہے
75	بدلے خزاں نظیر	بہار سے
76	خواتین جھنڈے گاڑ رہی ہیں	قابلیت کے
77	حضرت فاطمہ کی پرورش	مثالی ہے
78	امہات المومنین کی عزت	نمونہ ہے
79	بیٹی خاندان کے لیے	باعثِ رحمت
80	نیک بیٹی والدین کے لیے	باعثِ شفاعت
81	کرپشن کا کردار	بنیادی نوعیت کا
82	برائیوں کی جڑ	بیماری
83	شہریوں کو سہولیات دینا	قابو پانے کا طریقہ
84	وسائل کا بے دریغ استعمال	بڑھانے کا طریقہ
85	خاتمے کا مقبول طریقہ	ایمان داری

کتاب میں موجود باقی مشقوں کے سوالات کے حل دیئے گئے ہیں:

سوال2 درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ اشعار تحریر کریں

حوالہ اشعار اور تشریح

تشریح	شعر
اس مصرعے میں شاعر کہتا ہے کہ آسمان خوبصورت ہے اور ستارے اس میں موتیوں کی طرح سجے ہوئے ہیں۔	**میرے خدا نے سب کے خدا نے یہ**
شاعر اللہ کی قدرت بیان کرتا ہے کہ اس نے پھولوں کو خوشبو دی اور درختوں کو دلکشی عطا کی، یہ سب اس کی کاریگری ہے۔	**کو انسان دانائی کیسے کر دیے**
ان اشعار میں اللہ تعالی کی نعمتوں جیسے زمین پر پہاڑوں کا مضبوطی سے کھڑا کرنا، اور انسان کو عقل جیسی بڑی نعمت سے نوازنا بیان کیا گیا ہے، جس سے وہ کائنات کے راز جان سکتا ہے۔	**کیسے بتائے مجید مارے اسباب بنائے**

لفظوں کا کھیل

نظم میں استعمال ہونے والے ہم قافیہ الفاظ

ہم قافیہ "ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو نظم کے اشعار کے آخر میں یا درمیان میں ایک جیسی آواز دیتے ہیں (جیسے "آسمان" اور "بے جان")۔اس نعت میں استعمال ہونے " والے چند ہم قافیہ الفاظ درج ذیل ہیں

بے جان۔ جان، سامان، ایمان، ارمان، عرفان، درمان،

وہاں۔ جبیں، دنیا،

اس نعت کا مرکزی خیال تحریر کیجیے

اس نعت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ مدینہ منورہ دنیا کی تمام تکالیف، غموں اور مشکلات کا واحد حل اور جائے پناہ ہے۔ شاعر (بہزاد لکھنوی) کے عقیدے کے مطابق، اس مقدس شہر میں اللہ کی بے پناہ رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ وہاں کا روحانی ماحول ایمان کو مکمل کرتا ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ دنیا میں حقیقی سکون اور کامیابی حاصل کرنے کا واحد راستہ نبی اکرم ﷺ کے در اقدس سے وابستگی ہے۔

درج ذیل شعر کی تشریح مع حوالہ تشریح کریں

یہ میرا عقیدہ ہے، یہ دل کا عقیدہ ہے

ہوتی ہے ہر اک مشکل آسان مدینے میں

تشریح

شاعر بہزاد لکھنوی کہتے ہیں کہ یہ بات صرف سنی سنائی نہیں بلکہ میرا ذاتی اور پختہ ایمان اور قلبی عقیدہ ہے کہ زندگی میں پیش آنے والی ہر قسم کی مشکل، پریشانی اور رکاوٹ کا حل صرف اور صرف مدینہ منورہ جانے میں ہے۔ یعنی وہاں پہنچ کر دلی سکون ملتا ہے، تمام مصائب دور ہو جاتے ہیں اور اللہ کی رحمت سے ہر ناممکن کام ممکن ہو جاتا ہے۔

لفظوں کا کھیل

درج ذیل میں سے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر الفاظ درج کریں

لفظ	جنس	متضاد جنس
شاعر	مذکر	شاعرہ
ضعیف	مذکر	ضعیفہ
شیخانی	مؤنث	شیخ/ شیخ صاحب
ملک	مذکر	ملکہ
مکرم	مذکر	مکرمہ

دیے ہوئے الفاظ کے معانی تحریر کیجیے

معنی	لفظ
اکثر اوقات، کئی بار	بسا اوقات
(پاکیزہ بیویاں (نبی ﷺ کی ازواج کے لیے	ازواج مطہرات
دیہاتی، صحرا میں رہنے والا	بدوی
(یہ لفظ شاید غلط لکھا گیا ہے، صحیح لفظ فراہم کریں)	فیس بک
رشتہ دار، اہل و عیال، ساتھ رہنے والے	متعلقین

(لفظوں کا کھیل (معانی اور متضاد

(درج ذیل الفاظ کے معانی اور متضاد جمال کر کے فہرست بنائی گئی ہے (کم از کم 4 الفاظ

متضاد	معنی	لفظ
خوف، ڈر	دلیری، جرات	بے باقی
رونا، غم	ہنسی، خوشی	ہاہا
بزدل، ڈرپوک	نڈر، بہادر	بے باک
(بے ریش (جس کی داڑھی نہ ہو	داڑھی والا	باریش
گیا	آیا ہوا	آیا

لمبائی،انکار	چوڑائی،درخواست	عرض
حرام،ناجائز	جائز،پاکیزہ	حلال
ویران،غیر آباد	بساہوا،ہرا بھرا	آباد
جمود،ساکن	(ایک نام)،(پانی کا بلبلہ)	بلال

ضرب الامثال کا مفہوم لکھیے

بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا

مفہوم

کسی ایسے شخص کو اچانک اور غیر متوقع طور پر بڑا فائدہ یا کامیابی حاصل ہو جانا جس کا وہ اہل نہ ہو یا اس نے اس کے لیے کوشش نہ کی ہو۔ یعنی خوش قسمتی سے بغیر محنت کے مقصد حاصل ہو جانا۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

مفہوم

اپنی نااہلی، نالائقی یا کسی کام سے عاجز ہونے کو تسلیم نہ کرنا اور اس کا الزام کسی دوسرے شخص یا چیز (جیسے آلات یا ماحول) پر لگا دینا۔

سر گرمیاں الفاظ کے معانی اور مترادفات

ان الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کیجیے اور مترادفات بھی تحریر کیجیے

لفظ	معنی	مترادف
الفت	پیار، چاہت، محبت	عشق، لگاؤ، دوستی
محبت	پیار، چاہت، الفت	عشق، چاہ، مودت
صداقت	سچائی، سچ، حق	راستی، خلوص، ایمانداری
آنکھ	بصارت کا عضو، نین، دیدہ	چشم، بصر، نظر
وقار	عزت، رتبہ، شان	مرتبہ، عظمت، احترام

سبق کے مطابق درست جملے کے سامنے (✓) کا اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگایئے

(✓) ا)(شاید "کشیدور" نہیں بلکہ "شیر ان") کا پولو گراؤنڈ دنیا کا سب سے بڑا پولو گراؤنڈ ہے۔)

(✓) ب)(شاید "شیدر" نہیں بلکہ "شیر ان") کا میلا 6 تا 9 جولائی منعقد ہوتا ہے۔)

(✓) ج)لاہور کو پاکستان کا دل کہا جاتا ہے۔)

(د)لوک ورثہ کا میلا اکتوبر کے آخری ہفتے میں لگتا ہے۔(×) (یہ نومبر میں لگتا ہے)

(✓) ہ)عبدالکریم شعبان دوستان جاتی ہے۔)

(✓) و)لوک ورثہ کے میلے میں جانوروں کی نمائش کی جاتی ہے۔)

(✓) ز)عیدالاضحی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔)

(✓) ح)میلوں کا مقصد ملک کے لیے زرمبادلہ کمانا بھی ہوتا ہے۔)

لفظوں کا کھیل کالم ملائیے

کالم 'الف' کے الفاظ کو ان کے درست مترادفات (ایک جیسے معنی والے الفاظ) سے کالم 'ج' میں ملایا گیا ہے

کالم الف	کالم ج
تنہائی	**بربادی** (شاید متن میں تنہائی کا مترادف بربادی ہو)
سنگ دل	**سنجیدہ ہے** (شاید یہ غلط آپشنز ہیں، سنگدل کا مطلب بے رحم ہوتا ہے)
پرندہ	**طائر**
بریالی	**بربادی** (شاید متن میں "بریالی" نہیں بلکہ "بربادی" کا مترادف پوچھا گیا ہو)
زور	**کمال** (شاید زور کا مترادف "طاقت" ہو جو یہاں موجود نہیں)

واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں

دیے گئے الفاظ کی واحد/جمع کی درست شکلیں یہ ہیں

جمع	**واحد**
روایات	**روایت**
مذاہب	**مذہب**
ماہرین	**ماہر**
تہواروں	**تہوار**
(واضح نہیں)	**نرو** (شاید "نوا" ہو)
(سبزے)	**سبزہ**
تکالیف	**تکلیف**

تشریح	شعر
شاعر کہتا ہے کہ ریل کے سفر میں کھڑکیوں پر قابض مسافروں میں سے کسی نے دوسرے مسافروں کو للکارا اور جھگڑا شروع کر دیا۔	وہ کھڑکی سے کسی نے مورچا بندوں کو للکارا
غصے میں آ کر اس شخص نے اپنا سامان اٹھا کر دوسروں کے سروں پر مار دیا، جو کہ ریل کے سفر میں ہونے والی بدنظمی اور غصے کی عکاسی کرتا ہے۔	پھر اپنے سر کا گٹھرا دوسروں کے سر پر دے مارا
جب دوسری کھڑکی پر موجود مسافر نے یہ لڑائی جھگڑے کا منظر دیکھا تو حیران رہ گیا۔	کسی نے دوسری کھڑکی سے جب دیکھا یہ نظارا
اس نے دیکھا کہ لڑائی کے نتیجے میں کوئی بڑا آدمی (شاید کسی سردار کا تاج یا کوئی بڑا مسافر) دھم سے زمین پر گر رہا ہے۔ یہ سب ریل کے سفر کی افراتفری اور مزاحیہ صورتحال کو ظاہر کرتا ہے۔	تاج سردارا زمیں پر آ رہا دھم سے کوئی

سبق کے مطابق درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیے

(✓) کھلاڑی عام افراد کی نسبت زیادہ صحت مند ہوتے ہیں۔

(×) گراؤنڈ میں کھیلی جانے والی ہاکی، آئس ہاکی کہلاتی ہے۔

(یہ دنیا بھر میں کھیلا جاتا ہے) (×) ہاکی کا کھیل چند ممالک میں کھیلا جاتا ہے۔

(✓) صرف گول کیپر ہی گیند کو ہاتھ لگا سکتا ہے۔

(جدید اولمپکس 1896ء میں شروع ہوئے) (×) جدید اولمپک مقابلوں کا آغاز ۱۸۹۰ء میں ہوا۔

(لفظوں کا کھیل(مترادف اور متضاد

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھے اور جملوں میں استعمال کیجیے

الفاظ	مترادف	جملے
نام ور	مشہور، معروف	قائداعظم ایک **نام ور** رہنما تھے۔
باقی	بچا ہوا، فانی	نماز کے بعد **باقی** وقت مطالعہ کیا۔
جو	جو، گیہوں	آج کھانے میں **جو** کی روٹی کھائی۔
پھرتی	تیزی، چستی	**پھرتی** وہ کام میں بڑی دکھاتا ہے۔
صاف	شفاف، پاک	اس کا دل بالکل **صاف** ہے۔
عمل	کام، فعل	**عمل** نیکی کا اجر لاتا ہے۔

درست اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں

جَدِید جدید

صُورَت صورت

مُستَطِیل مستطیل

مَقبُول مقبول

مَضبُوط مضبوط

متشابہ الفاظ اور ان کے معانی

یہاں ہر جوڑی کے دونوں الفاظ کے معانی الگ الگ واضح کیے گئے ہیں

ارض-عرض

ارض

زمین، بھوگول۔

عرض

چوڑائی، وسعت، درخواست یا گزارش۔

اَسرار—اصرار

اَسرار

جمع سر) بھید، راز، پوشیدہ باتیں۔)

اصرار

ضد کرنا، اڑ جانا، اپنی بات پر قائم رہنا۔

امارت-عمارت

امارت

سرداری، ریاست، حکمرانی، امیری۔

عمارت

مکان، بلڈنگ، رہائشی یا کاروباری ڈھانچہ۔

بے باک-بے باق

بے باک

نڈر، بہادر، جرات مند، بے خوف۔

بے باق

وہ قرض جو ادا ہو چکا ہو، حساب صاف ہو جانا، بے حساب۔

اثر-عصر

اثر

نشان، علامت، نتیجہ، فائدہ، کسی چیز کا تاثر۔

عصر

زمانہ، وقت، دور، خاص طور پر نماز کا وقت (عصر حاضر)۔

پارا-پارہ

پارا

ایک دھات (Mercury)، ایک مائع جو تھرمامیٹر میں استعمال ہوتا ہے۔

پارہ

ٹکڑا، حصہ، خاص طور پر قرآن مجید کا تیسواں حصہ۔

الم-علم

الم

غم، دکھ، رنج، تکلیف۔

علم

جھنڈا، پرچم، نشان، (دوسرے معنی میں "علم" یعنی جانکاری، دانش)۔

چاق-چاک

چاق

تندرست، صحت مند، موٹا تازہ، چست۔

چاک

پھٹا ہوا، شگاف، درز، (چاک داماں)، چاک یعنی کمہار کا مٹی کا برتن بنانے والا پہیہ۔

ابد-عبد

ابد

ہمیشہ کی زندگی، لافانی، جس کا کوئی اختتام نہ ہو (مستقبل کے لحاظ سے)۔

عبد

غلام، بندہ، خاص طور پر اللہ کا بندہ (عبداللہ)۔

حلال-بلال

حلال

شرعی طور پر جائز، پاکیزہ، جس کی اجازت ہو۔

بلال

پانی، یا حلق تر کرنے والی کوئی چیز، نیز مشہور صحابی حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا نام۔

درج ذیل اشعار کی تشریح کریں۔ شعری حوالہ بھی لکھیے۔

ہیں۔ **سعادت نظیر** سے لیے گئے ہیں، جس کے شاعر **"درسِ عمل"** یہ اشعار درسی کتاب کے سبق/ نظم

شعر	تشریح
ٹوٹے ہوئے دلوں کو محبت سے جوڑ دو	**محبت، اخوت اور بھائی چارے** شاعر نصیحت کرتا ہے کہ مایوسی اور نفرت پھیلانے کے بجائے، ان لوگوں کے دلوں کو جو ٹوٹ چکے ہیں، یا جو آپس میں ناراض ہیں، کے ذریعے دوبارہ جوڑ دینا چاہیے۔
جوہر عمل کے اپنے دکھاتے چلے چلو	اس کا مطلب ہے کہ انسان کو اپنی **عملی صلاحیتوں** اور ہنر کو بہترین طریقے سے استعمال کرنا چاہیے، اور اپنے اچھے کاموں سے دنیا کو فائدہ پہنچانا چاہیے تاکہ عمل کی اہمیت واضح ہو۔
چمکو گگن کے تاروں کی صورت زمین پر	**روشنی** شاعر کہتا ہے کہ آسمان کے ستاروں کی طرح زمین پر بھی چمکو، یعنی اپنی نیکیوں، علم اور عمل سے زندگی کے اندھیرے دور کر و اور پھیلاؤ۔
تم آسمان زمین کو بناتے چلے چلو	اس سے مراد ہے کہ اپنی محنت اور لگن سے اس زمین کو اتنا خوبصورت اور بہتر بنا دو کہ یہ **آسمان** جیسی پرسکون اور حسین لگے، اور ناممکن کاموں کو ممکن کر دکھاؤ۔

نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے

کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان کو زندگی میں **"درسِ عمل"** نظم

عمل، محنت اور مسلسل جدوجہد

کا راستہ اپنانا چاہیے۔ شاعر مایوسی سے نکل کر امید پھیلانے، ٹوٹے دلوں کو جوڑنے اور اپنے عمل کے جوہر دکھانے کا درس دیتا ہے۔ اس نظم کا بنیادی مقصد لوگوں کو اپنی صلاحیتوں سے دنیا کو بہتر بنانے اور ہر قسم کی تفریق مٹا کر انسانیت کی شان دکھانے کی ترغیب دینا ہے۔

لفظوں کا کھیل کالم ملائیے

کالم 'الف' کے الفاظ کو ان کے درست مترادفات (ایک جیسے معنی والے الفاظ) سے کالم 'ب' میں ملایا گیا ہے

کالم الف	کالم ب
گاؤں	دیہات
ضعیف	بوڑھا
غریب	مفلس
تکلیف	مصیبت
قرض	ادھار
مستحق	حق دار
رحم دل	مہربان
("شاید"عکس) نکس	(واضح نہیں)
مفلس	غریب
عقل مند	دانا
عدل	(واضح نہیں)
احسان	(واضح نہیں)
پیار	محبت

(زبان شناسی(فعل مجہول کو فعل معروف میں تبدیل کیجیے

فعل مجہول ان جملوں کو کہتے ہیں جن میں کام کرنے والا (فاعل) معلوم نہ ہو، جبکہ فعل معروف میں فاعل معلوم ہوتا ہے۔

فعل معروف	فعل مجہول
("مالی نے پھل خریدے (یا"انہوں نے پھل خریدے	**پھل خریدے گئے**
("معمار نے گھر بنایا(یا"انہوں نے گھر بنایا	**گھر بنایا گیا**
("لڑکے میچ کھیلیں گے (یا"وہ میچ کھیلیں گے	**میچ کھیلا جائے گا**
("نوکرانی نے برتن دھوئے (یا"اس نے برتن دھوئے	**برتن دھوئے گئے**
("بچے نے گیند خریدی (یا"اس نے گیند خریدی	**گیند خریدی گئی**
("مزدور نے کام کیا(یا"انہوں نے کام کیا	**کام کیا گیا**

مذکر اور مؤنث الفاظ کو الگ الگ خاکہ خانوں میں درج کیجیے

دیے گئے الفاظ کی درست جنس کی بنیاد پر فہرست

مؤنث	مذکر
خواتین	حقوق
قابلیت	فرائض
حکومت	علاقہ
تصویر	قانون
کوشش	خاندان
قیامت	مقام

درست اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں

(اعراب (زبر، زیر، پیش) الفاظ کے صحیح تلفظ کو ظاہر کرتے ہیں)

فَلاِحی فلاحی

قَوَانِین قوانین

سُرْخَرُو سرخرو

مَناظِر مناظر

حُقُوق حقوق

دَرْگور در گور

مُتَعَیَّن متعین

(م پر زبر) مَاں ماں

شَفَاعَت شفاعت

شَفْقَت شفقت

تَعْلِیمَات تعلیمات

صَلَاحِیَّت صلاحیت

(لفظوں کا کھیل (کالم ملایئے

کالم 'الف' کے الفاظ کو ان کے درست متضاد (الٹ معنی والے الفاظ) سے کالم 'ج' میں ملایا گیا ہے

کالم ج	کالم الف
بدبو	خوشبو
پہاڑ	میدان
دور کے	قریب کے
دیر	("شاید" جلدی) جل
سردی	گرمی
تر	خشک
نقصان	فائدہ
ٹھہرا ہوا	روانہ

کالم ملا کر مصرعے مکمل کریں

کالم الف کے مصرعوں کو کالم ب سے ملا کر مکمل اشعار بنائے گئے ہیں

کالم الف	کالم ب
زندگی شمع کی صورت	ہو خدایا میری
ہر جگہ میرے چمکنے	سے اجالا ہو جائے
ہو میرے دم سے یونہی	میرے وطن کی زینت
علم کی شمع سے	ہو مجھ کو محبت یا رب
نیک جو راہ ہو،	اس رہ پہ چلانا مجھ کو

(لفظوں کا کھیل (جدول

(دی گئی تصویر کے نچلے دائیں جانب موجود جدول کا حل)

(فاعل (کام کرنے والا	(فعل (کام	(مفعول (جس پر کام ہو
لڑکا	پڑھانا	کتاب
طالب علم	پڑھنا	سبق
بیٹا	کھانا	(بال/کھانا (واضح نہیں
کھلاڑی	کھیلنا	کھیل
خریدار	خریدنا	اشیاء
اداکار	اداکاری کرنا	کردار